



سورۃ مرقہ کے ایک سو چودہ ہیں  کامل چودہ سے بل کے قرآن ہوا (دیج)

# برکات کامل

## کتابتیں

حصہ دوم

منجملہ چودہ مرقہوں کے سات مرقے جن میں آنحضرت سے امام محمد باقر علیہ السلام تک کا حال ہے حصہ اول میں چھپ چکے ہیں اس مجموعہ میں باقیہ سات مرقے طبع ہوئے ہیں جن میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے حضرت حجۃ امام لوط علیہ السلام کے حالات مسلسل نظم کیے گئے ہیں



مصنّف

حسان المہبت سید سرفراز حسین صاحب رضوی خیر لکھنوی  
ارشد تلامذہ حضرت آوج اعلی اللہ تعالیٰ

حسب کتابت

سید اعجاز حسین عرف سید محمد حسن صاحب رضوی

نظامی پریس ہنری پچھاٹک لکھنؤ میں طباعت ہوئی

ملفوظات

ممتاز بکسٹینسی، نمناس، لکھنؤ قیمت غلاوہ بمحصول چار

# فہرست مرانی

صفحہ	حال	مطلع
۱	امام جعفر صادق علیہ السلام	۱ غارہ رؤضائین ہر قصدا میری
۱۹	امام موسیٰ کاظم علیہ السلام	۲ ہفت آئینہ گردوں میں جلا سکی ہو
۲۰	امام رضا علیہ السلام	۳ فردوس کی ہوا کے باغ سخن میں ہو
۵	امام محمد تقی علیہ السلام	۴ تقویٰ نہیں تو نخلِ عمل میں ٹکرماں
۱	امام علی نقی علیہ السلام	۵ بسا رہا مانوس ہی جا رہا علی ہیں
۱۵	امام حسن عسکری علیہ السلام	۶ ہے ہم فوج مضامین سر میدان سخن
	حالات حضرت امام آخر الزماں علیہ السلام	۷ ساقی بہار آئی ہو رحمت لئے ہو

قطبہ تاریخ از خیر لکھنوی مصنف کتاب ہذا  
 ہے یہ اوسج و رشیخ کا صدقہ  
 کہ ہے مطبوع خلق فنکار  
 میرا نے خود لکھا مصرع تاریخ  
 لئے ہے فیض پرورج پاکر



فخر اکادم اور پروفیسر کتبہ بن ۱۶۵۱ عہد شہزادوں خیر کے



سایہ

۸۲

بد لکھنوی شاگرد حضرت خیر  
فائل مشعل نعت و چراغ نقبت  
دل پکار اٹھا کہ ہے بیشک یہ باغ نقبت  
۱۹۵۷

بیتہ  
ی نخاس لکھنؤ

ع





۳۸۰۲۹

سورے مصحف کے ایک مجموعہ ہیں کامل چودہ سے بلکے قرآن ہوا (دبیر)  
جلوہ گرے بدر کامل پاکستان خیر (۱۹۵۶)  
(بدر کامل) اہم تاریخی (پاکستان خیر)  
۱۲۶۳

حصہ دوم  
پہلے حصہ میں سات مرتبے چھپ چکے ہیں اس مجموعہ میں بقیہ  
سات مرتبے چھاپے گئے ہیں جس میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے  
حضرت امام عصر علیہ السلام کے مسلسل واقعات نظم ہیں۔  
مصنفہ

CHECKED-2002

حسان اہلبیت سید سر فراز حسین ضوی خیر لکھنوی

ارشاد تلامذہ حضرت آج منقولہ

کتاب ہذا حسب فرمائش سید اعجاز حسین  
سید محمد حسن صاحب لکھنوی

نظامی پریس آہنی پھانک لکھنوی میں طبع ہوئی



قطعہ تاریخ  
مصنفہ نواب سید حسن علی شاہ صاحب زیدی جگر لکھنوی شاگرد حضرت خیر  
چودہ پھولوں کا سہ نگارستان خیر بدر کامل مشعل نعت و چراغ نقبت  
یسوی میں جب ہوئی تاریخ کی فکر کے جگر دل بکار اٹھا کہ ہے بیشک یہ باغ نقبت  
۱۹۵۶

ممتاز بک اینڈ سیل خاناس لکھنؤ

نقبت علاوہ محصل راک

## ۲ بدر کامل حصہ اول کے متعلق چند اہل قلم کی زیریں

رئیس التحریر حضرت نیا ز فقہوری مدینہ نگار

بدر کامل جناب خبیر لکھنؤی کے چودہ مرثیوں کا مجموعہ ہے جن میں سے سات مرثیے معصوموں کے لیے وقف ہیں جناب خبیر لکھنؤ کے نہایت مشہور مرثیہ گو حضرت آوج کے شاگرد ہیں اور کامل (۳۶) سال سے اس بحر بکیراں کی شناوری میں مصروف ہیں۔ جناب خبیر مرثیہ گوئی میں خاندانہ دبیر کے پیر و ہیں اور اس میں شک نہیں کہ ان کے مرثیے پڑھ کر وہی زمانہ ہمارے سامنے آ جاتا ہے جب لکھنؤ کی فضا پر مرثیہ ہی مرثیہ جھایا ہوا تھا اور مرثیوں ہی کی بدولت شعر و ادب کا دامن جواہر ریزوں سے مالا مال ہو رہا تھا خبیر صاحب لکھنؤ کے ایک معزز خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اور لکھنؤی زبان میں استنادی حیثیت کے مالک سمجھے جاتے ہیں اس لئے زبان اور انداز بیان کے لحاظ سے ان مرثیوں کو معیاری اور ٹکسالی تو ہونا ہی چاہیے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ فنی و جذباتی حیثیت سے طبی وہ بڑا وزن اپنے اندر رکھتے ہیں۔

ضخامت ۱۶۴ صفحات قیمت ۵ روپے کا پتہ: ممتاز بک اکیسی نیاں لکھنؤ  
(نگار اپریل ۱۹۵۷ء)

اقتباس گرامی نامہ جناب حکیم سید محمد قاسم صاحب۔  
المعروف بہ حکیم صاحب عالم صاحب قید مدینہ الاولیٰ کٹورہ ایسٹریٹ لکھنؤ  
برادر محترم۔ سلام علیکم۔ مرثیہ کی جلد پہنچی مطالعہ کر رہا ہوں اگرچہ ابھی

نظر طائرانہ انداز پر وار سے آگے نہیں بڑھی ہے اُسیر بھی بہت کیفیت حاصل کر چکا ہوں بعض بعض مقامات ایسے نے نظر میں تفریق کے لئے الفاظ نہیں ملے اکثر مصرعے اور بند پڑھ کر جناب آدج مرحوم کا کلام یاد آ جاتا ہے واقعی شاگرد اتنا تو رشید ہو کہ ڈوب جائے استاد کے رنگ میں اور خاص اپنی سلیس زبان میں استاد کا رنگ بنا دے جزاک اللہ فی الدارین خیر انشاء اللہ اسکی جزا مدد و صین سے ملے گی۔

نیا زمند محمد قاسم  
۳۳۔ جنوری ۱۹۵۷ء

اقتباس گرامی نامہ عالیجناب سید آل رضا صاحب رضا ایڈویکٹ کراچی پاکستان  
و شاگرد رشید حضرت آرزو مرحوم

برادر گرامی قدر۔ سلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔  
اس سے پہلے بھی یہ جلد موصول ہو چکی ہے میں بتک سی انتظار میں رہا کہ  
بالاستیعاب پڑھ کر اپنے معروضات پیش کروں۔۔۔۔۔ ان مریضوں میں جس  
قادر الکلام کا نمونہ موجود ہے وہ میری تعریف سے بالاتر ہے میں تو ہمیشہ سے اسکی اس  
خصوصیت کا معرفت رہا ہوں آپ کے دم سے اب بھی لکھنؤ کی مرثیہ گوئی کا  
وقار قائم ہے اُس زمانہ میں بھی آپکا خاص درجہ تھا جب دوسرے قابل ستائش  
مرثیہ گو حضرات موجود تھے اور اب تو آپ ہی آپ ہیں۔ اللہ کرے زور قلم اور  
زیادہ۔ چار دہ معصومین علیہم السلام کے حالات ایک ہی جلد میں جمع کر دینا بڑی  
استفادیت کا حامل ہے۔ آئیے اپنے لئے تفصیل ثواب کا ایک خزانہ جمع کر لیا ہو لوگ  
پڑھیں گے اور دعائیں دینگے اور اس سے بھی زیادہ اپنی خوشنودی ہو جسکا پروانہ  
مدد و صین کی بارگاہ سے مرحمت ہو چکا ہوگا۔  
دعا گو آل رضا۔ ۳۸۔ اپریل ۱۹۵۷ء

جہول، مکڑہ، ۱۱ فروری ۱۹۵۷ء گرامی نامہ سید فضل محمد خاں خیرپوری ارشد لاہور

برادر محترم جناب خیر صاحب

یہ سلام سنوں واستخار مزاج مبارک۔ طالبِ تحریک بہ صورتِ عقیدہ جیات ہو خدا کے  
آپ بھی بصحت و عافیت ہوں، بدرکامل المعروف بہ گلستانِ خیر، عطیہ گرامی ترسیل یافتہ  
ہمراہ کچھ سید خیر کا باعثِ تشکر و مسرت ہوا۔ یہ آپ کے خلوصِ محبت کی پین دلیلیں ہیں جو صرف لائق  
شکر یہ ہیں نہیں بلکہ دعاؤں کی مستحق ہیں۔ میں نے از اول تا آخر بغور پڑھا۔ کتاب کی غلطیوں کا  
میرے خطِ نفس پر کوئی اثر نہیں پڑا۔ بلکہ تصحیح ہوئی گئی، سچانِ اشرف جو مرقیہ ہو وہ لاجواب  
جو مقامات میں وہ شکیل، مرقیہ میں ساقی نامے عجب لطف دیتے ہیں، بہا رشتی رنگ کی۔  
بھولونکی نیزنگیاں نرالی۔ اشرف کے حسنِ سخن اور زیادہ سمجھ میں نہیں آتا کہ شوکتِ الفاظ۔  
مضامین کا زور، پابندے روایتِ زبان و محاورات کا لطف کس کس بات کی تعریف کرو  
کم از کم ایک مسلم الثبوت استاد کا شاگرد ایسا سمجھاں فصیح و بلیغ تو ہو جیسی اندھال میں  
آپ کی ہستی ہے، بلا شک فی زمانہ خاندانِ ہیر کے آخری سراج منیر کے جانے کے آپ کا  
مستحق ہیں کہ اسے درے، نسخے آپ نے اوج و دبیر کے گلستانِ سخن کو اتنا تک خزاں کے ظلم سے  
محفوظ رکھا۔ خدا کے تعالیٰ آپ کی راج کی عمر میں یہ تصدیق مدد و جیس علیہم السلام ترقی فرمائیے  
آپ کی شخصیت و سیرت پر وہ جہان کر رہی ہو کہ لادکان اوج و دبیر اگر آپ کے فکر گزار رہے ہوں تو عین انصاف  
ہے، اچھوٹا منہ بڑی بات دل تو یہ چاہتا ہو کہ ہر ہر بند پر نہ سہی مگر اکثر بیات اور بندوں پر نقد و تبصر کیا جا  
سکے۔ اسے بسا آرزو کہ خاک شدہ" یہ سب پیرانہ سانی نڈل دماغ پر قابو اور نہ بھارت چشم پر اختیار ہو۔ اگر  
بالاجال بھی کوئی اپنی ضعیف رائے تحریر کرنا چاہتا ہوں تو نہ قلم میں قوت تحریر نہ زبان میں طاقت تقریر

مختصر ہے  
صد نازش جہان میں جناب خیر آپ  
بیشک نسیم ہیچداں کا یہ قول ہو  
چرخِ سخن کے حبیب ہیں بدر منیر آپ  
ہیں اختیار مسلک اوج و دبیر آپ

لے حضرت خیر وہ فنکار آپ ہیں  
بعد وفات حضرت اوج و دبیر بھی  
بدرکامل میں وہ جذبات کی کھینچی تصاویر  
فکر بیکار رہے تا سچ کی اب ہم کو نسیم  
چرخِ سخن کے خیم ضیا بار آپ ہیں  
دونوں کے مثل طالع بیدار آپ ہیں  
اوج کا نام بڑھا خاد ہوئی روح دبیر  
خود تیا دیتا ہے تا سچ گلستانِ خیر

۱۳۷۳ھ

نسیم ہمدانی نسیم

# تعارف

سید احتشام حسین صاحب رضوی پرفیسر لکھنؤ یونیورسٹی کے قلم سے

اپنی گونا گوں مصروفیات کے درمیان بچھے حال ہی میں جناب سرفراز حسین صاحب خیر کے چند مراثی پڑھنے کا موقع ملا اور مجھے ان مراثی کی ادبی اور فنی خوبیوں کا احساس ہوا۔ جناب خیر کی مرثیہ نگاری میں اگرچہ اعتقاد کی گرمی اور جذبہ کی شدت کو زیادہ دخل ہے جس کی وجہ سے اُن کا خود ایک مخصوص رنگ وجود میں آگیا ہے لیکن انہیں فنی شعور حضرت اوج مرحوم کی شاگردی اور مطالعہ سے بھی حاصل ہوا ہے اوج مرحوم کو فن پر جو عبور حاصل تھا وہ کم لوگوں کو حاصل ہوتا ہے، خیر صاحب نے فن کی اس معلومات کو ایک باذوق شاعر کی حیثیت سے استعمال کیا ہے اور یہ بڑی بات ہے۔

اردو ادب کی تاریخ میں مرثیہ نگاری کا ارتقا ایک لچپ مطالعہ کا موضوع ہے کہ میں سلطان محمد قلی قطب شاہ اور وحشی سے لیکر تاج محل ہند میں میر انیس اور مرزا دبیر تک ٹھکانے سو سال سے زیادہ ہوتے ہیں، اتنی مدت میں مرثیہ نے محض ایک اعتقادی اور ادبی حسن سے معرکہ کلام منظم سے ترقی کرتے کرتے ایک ترقی یافتہ پھیلاؤ اور خوبصورت ادبی صنف کی حیثیت اختیار کر لی، یہ ساری ترقی ہندوستان کے مخصوص معاشرتی، تاریخی اور ادبی ماحول میں ہوئی، مرثیہ دنیا کے قدیم ترین صنف میں سے ہے کیونکہ اس کی بنیاد جس جذبہ پر جو وہ بہت ہی اہم اور بھجان انگیز ہے، واقعہ کر بلا کے متعلق مراثی کا سلسلہ بھی اس واقعہ کے ساتھ ساتھ شروع ہو جاتا ہے اور چونکہ اس حادثہ عظیم میں دلوں کو متحرک اور ذہن کو متاثر کرنے کی بڑی صلاحیت تھی اس لئے ایسے مقام پر جہاں امام حسینؑ سے عقیدت رکھنے والے موجود تھے مرثیہ نگاری کا رواج ہوا، جہاں تک اردو کا تعلق ہے وہیں جو وقت سے باقاعدہ اردو شاعری ملتی ہے مراثی بھی ملنے لگتی ہیں، فارسی کی تقلید کا جو جذہ بغزل، قصیدہ، ثنوی اور رباعی کے معاملے میں عام تھا مرثیہ اس سے بڑی حد تک محفوظ رہا غالباً اس کی سب سے اہم وجہ یہ ہے کہ خود فارسی میں مرثیہ کا کوئی ایسا عملی نمونہ موجود نہ تھا جیسا دوسرے صنف میں، اس لئے اردو کی مرثیہ نگاری نے ابتدا ہی سے اپنے پیروں پر کھڑا ہونا سیکھا، عقیدہ سے وابستہ ہونے کی وجہ سے بہت دنوں تک مرثیہ کو شعرا نے اس کی ادبی اور شاعرانہ

تہذیب و ترتیب پر دھیان نہیں دیا لیکن مرزا احمد رفیع سودا نے اپنی ہمہ گیر شاعرانہ صلاحیتوں سے اس صنف کو بھی بلند کر کے کی کوشش کی، اس کے بعد سے اردو مرثیہ نے اپنی ایک کلاس کی حیثیت برآں، بہت سے فنی اور ادبی تجربوں کے بعد یہ شعر فصیح، خلیق اور دلگیر نے اس کی وہ شکل متعین کر دی جسے میر نہیں اور مرزا دوسرے مکمل کر دیا۔ ان بزرگوں کے خلاف اور چند دوسرے مرثیہ نگاروں نے اپنی انفرادی فنی خصوصیات پیدا کیں لیکن مرثیہ کا ڈھانچا دہی رہا، زمانہ کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ مرثیہ گو لاگوں اور مرثیہ سننے والوں کے ذوق میں کسی قدر تبدیلی ہوئی، فن کا شعور اور بیان و بدیع سے کام لینے کا خیال بھی بدلا جو اس لئے آج کے مرثیہ نگاروں کا انداز قدیم اسالیب کا تسلسل ہونے کے باوجود کسی قدر مختلف معلوم ہوتا ہے۔

خجیر صاحب کے مرثی کے مطالعہ سے بھی یہ بات واضح ہوتی ہے کہ انھوں نے اساتذہ فن کی پیروی بھی کی اور اپنے ذوق کو بھی رہنما بنایا جو کسی مرثی میں انھوں نے شاعری کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے اور کئی مقامات پر یہ بات واضح کی ہو کہ وہ سچائی کے پرستار ہیں، انھیں واقعات اور روایات کو نظم کرتے ہیں انھیں صحیح خیال کرتے ہیں، اس حد بندی کی وجہ سے ان مرثی میں کیفیت اور اثر پیدا ہو گیا اور شاعر کی مخلصانہ کوشش نے ہزار ہا بار کے دہرائے ہوئے واقعات میں شگفتگی اور تازگی پیدا کر دی جو میر نے جو مرثی دیکھے ہیں وہ محض واقعہ کر بلا تے تھے (گو مجلس کی ضروریات کے لحاظ سے ان میں جا بجا اس حادثہ عظمیٰ کے مختلف پہلوؤں کو دخل دیا گیا ہے) بلکہ چار دہ موصوفین کے حالات مرثیہ کے انداز میں پیش کئے گئے ہیں، اس سے بھی کسی قدر توجہ پیدا ہوا ہے اور شاعر کو وسیع تر بیان اظہار خیال کے لئے مل گیا ہے۔ ان مرثی میں بیانیہ انداز اختیار کرنے کے بجائے اکثر تاثراتی رنگ اختیار کیا گیا ہے اور انھیں پہلوؤں پر نہ رو دیا گیا ہے جنہیں صنف نے ضروری سمجھا ہے۔

مرثیہ میں ترتیب واقعات اور انداز بیان سے جو خصوصی خصوصیات پیدا ہوتی ہیں خجیر صاحب کے یہاں وہ قابل توجہ ہیں، مثالیں پیش کرنے سے یہ بات واضح ہو سکتی ہے لیکن مطالعہ کرنا والا اپنے ذوق کے مطابق مثالیں خود تلاش کرے گا۔ اس زمانہ میں کہ جب فن کی طرف سے بے توجہی برتی جا رہی ہے اسے زندہ رکھنے کی کوشش کرنا لائق تحسین ہے۔ مجھے امید ہے کہ خجیر صاحب کے یہ مرثی مقبول ہوں گے۔

سید احتشام حسین

مرثیہ  
غازہ سے مضامین صد امیری  
تعداد و سبب (۳۷)  
در حال امام جعفر صادق  
مصنف

سید سرفراز حسین رضوی خیر لکھنوی

مطبوعہ

نظامی پریس آہنی پھاٹک لکھنؤ



بِسْمِ

بِكَاتِ حَضْرَتِ صَادِقٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْوَرَى السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 أَيُّهَا الْعُدْوَةُ الْوُثْقَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبْلَ اللَّهِ  
 الَّتِي تَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ الْعَمِيْنِ السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ أَيُّهَا الصَّادِقُ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ خَازِنِ  
 الْعِلْمِ الدَّاعِي إِلَى اللَّهِ بِالْحَقِّ اللَّهُمَّ كَمَا جَعَلْتَهُ  
 مَعْبَادَ كَلَامِكَ وَحْيِكَ وَخَازِنَ عِلْمِكَ وَ  
 لِسَانَ تَوْحِيدِكَ وَوَلِيَّ أَمْرِكَ وَمُسْتَحْفِظَ دِينِكَ  
 فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَصْفِيَائِكَ  
 وَ مُجَبِّاتٍ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

ولادت امام جعفر صادق عليه السلام	شهادت امام جعفر صادق عليه السلام
----------------------------------	----------------------------------

۱۵ رجب سنه ۳۸ هـ

۱۶ ربيع الاول سنه ۳۸ هـ

۵۶

خانہ روئے مضامین، صد اوقات میری  
خجہ کی بلبلیں سرور کے رفاقت میری  
نعت نظر الان تمہیں کیا بایات میری  
تاہیں برق سے تمہیں طلاق میری  
تمہیں صفت بھتی خدا کے سکندر میری  
ظہر کے نیلے میں تمہیں میری جبر میری

۵۷

مذہب صحت و صحت کا سبق یاد کیس  
ہا ہا ہا طبعیت کو ذرا آزاد کیس  
مرا زو جب دل اس نے ایجا کیس  
ہو کہ کہہ کر میری کہتا ہے میری کیا  
ظہر کے نیلے میں بھتی صفت کی پائی کیس  
مرا کہ کہہ کر میری صفت کی پائی کیس

۵۸

دل نا فہم کچھ اندر سے دھڑکتا نہیں  
چلیے یاد وہ خلالت سے غور غور نہیں  
لاکھ بولتا ہے کہ کچھ بول نہیں  
پتا کچھ بولتا ہے کہ کچھ بول نہیں  
کچھ بولتا ہے کہ کچھ بول نہیں  
کچھ بولتا ہے کہ کچھ بول نہیں

۵۹

سے خاص صفت بنائی ہے زبان کچھ کام  
تا کہ راضی ہے تو خوش ہے خدا نام  
کچھ بولتا ہے کہ کچھ بول نہیں  
کچھ بولتا ہے کہ کچھ بول نہیں  
کچھ بولتا ہے کہ کچھ بول نہیں  
کچھ بولتا ہے کہ کچھ بول نہیں

۶۰

دراہم کچھ ہر ایک راہ میں لراہی  
بھجی باہن اگر جاوے تو غور غور  
کیا کہہ سکتے ہو حضرت کو کچھ لراہی  
بھجی باہن اگر جاوے تو غور غور  
کیا کہہ سکتے ہو حضرت کو کچھ لراہی  
بھجی باہن اگر جاوے تو غور غور

۵۷

جوجہ کا روز تھا تر مھوین بیع الاول  
شجر علم اکی کو ملا صدق کا پھسل  
موتی برساتا تو، جھوم کے لڑایا دل  
بازن نور سے تابندہ سے درشت عجب  
صورت مصحف حق چہرہ جھٹکے چلی  
دامن حضرت باقر میں یہ گھر چلی

۵۸

اچھ ایک ایک پہ نظر تھلجے کیو معلوم  
کے بے بن نام سے اک نہ غیاں میں ہم  
پکنا ذات ملنے بھی نئی دریا کے علم  
یہ کیجے فضل کی لالہ کی اور خلق میں جھوم  
بدوں کے واسطے میاں بہا دیت ہیں  
فیض جالبی خدا قلزم اور محبت ہیں

۵۹

بہ خطاب اپنے لکھنے میں قلم تمام  
کوئی نہ فصل نہیں کند ہے کوئی قلم  
کینیں سوئے ہوئے جی وقایم صابر  
لقب خاص تھا صدق پہ جہاں خطا ہر  
تہ قیاب آپ کو غم پر اجاں نے دیا  
جو جو گم نہ دیا خالق بجاں نے دیا

۶۰

جان شکر پیری کی کنیت تھی ابو عبد اللہ  
عبد مہدی یہ ریلو اور خاطر خواہ  
نقش اپنایا ایاں کے لئے درشت  
چھوڑے بندے نقطہ ایسے کے قاتل خواہ  
یہ کیجے حسن تحقیق سے زور لے لے اسے  
بہ جگہ میں چھوڑے لکھ اسے دے

۶۱

عزت و جاہ یہ ہر شکر کلاں ہے جیساں  
شان تھی اور مختار کی حیدر میں عیاں  
فاطمہ کی لڑائی نے قانون جہاں  
سیر فلیٹ میں بی بی فتنہ جہاں  
نور ہر دو جہاں عابد و باقر کے  
صادق ایک نبی صابر و نور کے

۱۱۱  
 آج تک سیکھ عصمت کا جو قائم و دائم  
 ہوں کہ حضرت جعفریؑ کی شان پر اس  
 سعی کو زبانیوں جو ہو فیض الہی شامل  
 منزل حیح ہو طے صل ہو پڑے جو شعل  
 سائے شوق میں صیبا دلایت بھولوں  
 قلم حیح پر بھی ناباوری دوم کو مٹوں

۱۱۲  
 بعد ایش ہو سے حضرت صیباؑ کی شان پر  
 صبح صادق نے کیا تیرا امت کو سلام  
 فادہ شریک کنیز جہنم ہوئی شام  
 تیرا سے جنتے ہیں یہ پامانہ بے غلام  
 طوٹ خانہ کے لئے جانا تو کر آیا  
 افرقہ ان کو جو جھکے ہو پر آیا

۱۱۳  
 ہر اشد و دوم ہوئی شان امت کی جو  
 گفتار آج خیریت بان شریعت کی جو  
 کیا کہتے ہیں اگر اس کے ہر ایت کی جو  
 مستوی رنگ ہیں قرآن کی صورت کی جو  
 حسن کو اگر بھی ہے جو ہم تو میری ہے  
 کہ منہ بھی ہے یہ ہے کی تیرا ہے

۱۱۴  
 جھڑپا بزم کی آراستگی کیا ہو سرم  
 تیرے گلہ سرتیبے بھی یہ تنہا سرم  
 عقائد و عقائد علیؑ کی وہ سرم سرم  
 منتظر تیرا تھا مہمانوں کا بالطفہ سرم  
 چڑھنے کے کی نہ اسطرح سرم سرم  
 فراق غمت ہے یہ بھی نہیں ہو جو سرم

۱۱۵  
 کاش نورہ لبر عطاء و الطاف  
 قاب قوسین کی تصویر پر اس واقعہ صلات  
 کھلنے میں ذائقہ ہو جو طبیعت شفاف  
 ار حرجی یہ وہ استنور جو جس کے غلات  
 شاہ کی باتوں میں ایان کی اگر بھی تھی  
 کھلنے کے ساتھ حوریں کی بھی تھی تھی

۱۶

دولت نہی سمجھتی تھی کہ تیرے لیے دولت  
بے شمار تھی بقیہ باخلاق و سوادا سواد  
کوئی کتنا لقا تمام نیست کی نایاں بے کست  
مردوں کے لیے بھی لقا تھا جو انجست  
مردی ارب کے لئے بھی لقا تھا جو انجست  
دوست جس بھی لقا تھا دولت اسلام بھی لقا

۱۷

کھلم کھلی تھی تھے حوالہ کرنا تو بڑا  
کیا اے طرح سے تھوڑے کے لئے بڑا  
بڑا بانی کی کی تھی تھوڑے کے لئے بڑا  
مقتدر تھی تھوڑے کے لئے بڑا  
سبب تھی تھوڑے کے لئے بڑا  
تھوڑے تھوڑے کے لئے بڑا

۱۸

افس کی ایک ایک تھی تھی تھی تھی  
غم کا ہنگامہ تھی تھی تھی تھی  
کہ مولانا نے تھی تھی تھی تھی  
پوست کی تھی تھی تھی تھی  
جیسے تھی تھی تھی تھی  
تھی تھی تھی تھی

۱۹

بہترین بات تھی اتنا کہ تھی تھی  
تھی تھی تھی تھی تھی تھی  
تھی تھی تھی تھی تھی تھی  
تھی تھی تھی تھی تھی تھی  
تھی تھی تھی تھی تھی تھی  
تھی تھی تھی تھی تھی تھی

۲۰

کیا کہوں کہ تھی تھی تھی تھی  
تھی تھی تھی تھی تھی تھی  
تھی تھی تھی تھی تھی تھی  
تھی تھی تھی تھی تھی تھی  
تھی تھی تھی تھی تھی تھی  
تھی تھی تھی تھی تھی تھی

۱۵۷

اگر کسی سے فرزند نہ ملے تو حق تعالیٰ  
اس کے لئے غم نہیں بلکہ وہ اس کی رضا  
و اس کے لئے اس کو ہر کام میں آسان  
و وہ بھی حق تعالیٰ میں بھی خدا کا بندہ  
کہ اس کے لئے نہ خیر عیاں لطیف خدا کا بندہ  
راہ بسجود میں اس کو تیری کو آواز دیکھ

۱۵۸

بہ نغمہ نغموں کا تھا کہ اگر کسی نے نہیں  
جیسے بھولنے نہ آئے تھے تو حق تعالیٰ  
فصل تیار ہو تو حق تعالیٰ میں بھی  
و حق تعالیٰ میں بھی حق تعالیٰ میں بھی  
کہ اگر کسی نے حق تعالیٰ میں بھی  
و اگر کسی نے حق تعالیٰ میں بھی

۱۵۹

حکم حق تعالیٰ سے جو پوچھو آئے گی  
و حق تعالیٰ سے جو پوچھو آئے گی  
کہاؤں اور دوستوں کو اپنے لیے چاہئے  
بہ نغمہ نغموں کا تھا کہ اگر کسی نے نہیں  
فصل تیار ہو تو حق تعالیٰ میں بھی  
و اگر کسی نے حق تعالیٰ میں بھی

۱۶۰

بہ نغمہ نغموں کا تھا کہ اگر کسی نے نہیں  
جیسے بھولنے نہ آئے تھے تو حق تعالیٰ  
فصل تیار ہو تو حق تعالیٰ میں بھی  
و حق تعالیٰ میں بھی حق تعالیٰ میں بھی  
کہ اگر کسی نے حق تعالیٰ میں بھی  
و اگر کسی نے حق تعالیٰ میں بھی

۱۶۱

وقت تھا دوستوں کے واسطے اگر کمال  
دوست بھر نہیں آئے لیکن سب بالال  
ہاگ لکب خدا وہ تھے تو حق تعالیٰ میں بھی  
کہ اگر کسی نے حق تعالیٰ میں بھی  
و اگر کسی نے حق تعالیٰ میں بھی  
کہ اگر کسی نے حق تعالیٰ میں بھی

۶۶

ایک دن کہ میں تھیں باب الکریم  
ابھی اکھٹے رہے وہیں کہانی فرما  
کہ وہ کہنے لگی خست حق ہو کر  
ظلم سے بچنے پریشان تھی جی کی دفتر

۶۷

کھڑے تھے وہاں وقت بہت جلد  
میں نے اسے کہتے ہی غم بڑھ کر  
توئی اسے وہ دن سے پریشان ہو کر  
دعا میں جو کہہ رہے تھے غم اور

۶۸

حق سے دور رہے وہاں کہانی فرما  
بالکل وہیں کی خاطر اسے کہہ کر  
دیا ابھی اسے حال کہہ رہے تھے  
بوسے والا کہنا کیفیت درد عین

۶۹

کے حال کہ وہ فرزند کیا ہو رہا  
دیکھ دو سو درم اور وہ کہتے تھے  
کہ وہ صاحب حاجت تھی کہ کہہ دلا  
نظر کی ہوئے مال اور دلیا کی حاجت

۷۰

سات دنیا میں بھی بالظلمات  
کہا نام ہی اس دوست کو کہ اسلام  
پس اس نے کہے آیا جو حضرت کا غلام  
مومن ہو جائے محمد فدا جی کا پیام

۱۷۷

دین و دنیا میں سہارا ہیں مرا شاہ با  
خوش کن دین بھی شفاعت کرتی ہیں اقا  
کے قلم سے نہ بے یقینی جو یہ حال کہ  
ہوا اُس کے لئے درگاہ اکی میں وہ  
ساتھ وہ صرف غیاث و مدد  
میں جس کے لئے اُس نے اُس کے لئے

۱۷۸

بجز تفسیر سبھی اخلات نہ نکلے  
بجز عجز کی غیاء طہریت ہوئی اب  
فان کی کچھ جو غیب کی ہوئی اب  
کچھ اب کی کچھ اب کی کچھ اب  
خوش کی کچھ اب کی کچھ اب  
چاہے اب کی کچھ اب کی کچھ اب  
چاہے اب کی کچھ اب کی کچھ اب

۱۷۹

ایکین مافق قدرت ہو اب کی کچھ  
فقا اس سے خاطر نہ شہانہ دیکھا  
اکل و صفت ہو میں نے قلم سے لکھا  
سب سے پہلے ان کے اُس کے اُس کے اُس کے  
تو کچھ لکھا وہ کچھ لکھا وہ کچھ لکھا  
دل سے شوق ہوئی کچھ لکھا وہ کچھ لکھا  
دل سے شوق ہوئی کچھ لکھا وہ کچھ لکھا

۱۸۰

قلم کہ لکھا کاش نہ قلم سے لکھا  
ایک دفعہ نہ وہ وہاں کا کچھ لکھا  
اک ہی قلم سے نہ وہ وہاں کا کچھ لکھا  
فین ہوا سے پیدا ہو گیا کچھ لکھا  
پانی شفاف جلتا ہوا کچھ لکھا  
پانی شفاف جلتا ہوا کچھ لکھا  
پانی شفاف جلتا ہوا کچھ لکھا

۱۸۱

قدتیں نہ ہوئی ایک طرف کچھ لکھا  
بہار کچھ لکھا کچھ لکھا کچھ لکھا  
دور کچھ لکھا کچھ لکھا کچھ لکھا  
بہار کچھ لکھا کچھ لکھا کچھ لکھا  
بہار کچھ لکھا کچھ لکھا کچھ لکھا  
بہار کچھ لکھا کچھ لکھا کچھ لکھا  
بہار کچھ لکھا کچھ لکھا کچھ لکھا



۱۴

کہ جبکہ ان فرقہ میں سے کسی ایک شاہ اسم  
ان کا منہ نہ کھلیا حتیٰ کہ میں نے نہیں دیکھا  
جس کو دیکھا کہ میری چیز کا نام اس  
وصف ان مشہور ملک اور زمین میں  
نظر نہ تھے اگر کسی ملک میں  
مگر کسی چیز میں کہ اس کا مطلب ہے

۱۵

مہر جو ہر ایک کے لیے ہے  
میں نے یہ دیکھا یا نہیں  
موجود ہے اس کی صورت  
جب کہ اس کی صورت  
دل کیا نہ دیکھتا ہے  
بانی کا کہ اس کی صورت

۱۶

نہ نہ وہ پانی یا اور کیا نہ  
دوسرے جہاں سے اس کا  
اسے ملتی اور یہی ہے اس کا  
ہر ایک کے لیے ہے  
جو اس کا کہ اس کی صورت  
نہ نہ یہی ہے اس کی صورت

۱۷

ایک ساتھی کا کہ اس کی صورت  
اس کے احوال میں اس کی صورت  
غائب ہے نہ اس کی صورت  
جب کہ اس کی صورت  
دیکھتا ہے اس کی صورت  
موتن ایسا کہ اس کی صورت

۱۸

میں نے یہی ہے اس کی صورت  
میں نے یہی ہے اس کی صورت  
میں نے یہی ہے اس کی صورت  
میں نے یہی ہے اس کی صورت  
میں نے یہی ہے اس کی صورت  
میں نے یہی ہے اس کی صورت

۱۲۱  
 جو فیض کی فتنہ بنے کلام میں  
 ہمیں لیتا عواذیائے دلا عام میں  
 روز و شب اور وقت کرم علم میں  
 بلکہ کس سے کچھ اسلام میں  
 نیز عواذیائے کرم تو اس کے ہیں  
 شرف کبریا اور جان و دل میں ہیں

۱۲۲  
 بحر سیرت میں بحر حق کی ہیں  
 جاؤں در در و سلام کہ بحر کی ہیں  
 زینب بی بی کی زینب بی بی کی  
 بلکہ فدی میں فدی کی ہیں  
 بلکہ سر قلہ کلمہ سیرت میں ہیں  
 بیابا کس سے جان و دل میں ہیں

۱۲۳  
 سحران لہریں میں سحران لہریں  
 ہم کی تم میں سحران لہریں  
 سحران لہریں سحران لہریں  
 ہم کی تم میں سحران لہریں  
 سحران لہریں سحران لہریں  
 ہم کی تم میں سحران لہریں

۱۲۴  
 غنیمت غنیمت غنیمت  
 غنیمت غنیمت غنیمت  
 غنیمت غنیمت غنیمت  
 غنیمت غنیمت غنیمت  
 غنیمت غنیمت غنیمت  
 غنیمت غنیمت غنیمت

۱۲۵  
 بار بار یوں کہ بار بار  
 اللہ اللہ اللہ اللہ  
 اللہ اللہ اللہ اللہ  
 اللہ اللہ اللہ اللہ  
 اللہ اللہ اللہ اللہ  
 اللہ اللہ اللہ اللہ



۱۴۵

بیمایست مظلوم نه از سر بکلی  
دوون آن کجیوں سے روانی کجیوں  
کجی آواز خدا حافظ و نامرغی  
خجی بکیر تو سالک تسلیم و رست  
کجی یقین کجی کجی کجی کجی  
روغن کجی کجی کجی کجی کجی

۱۴۶

کجی مظلوم نه از سر بکلی  
بیمایست مظلوم نه از سر بکلی  
بیمایست مظلوم نه از سر بکلی  
بیمایست مظلوم نه از سر بکلی  
بیمایست مظلوم نه از سر بکلی  
بیمایست مظلوم نه از سر بکلی

۱۴۷

بیمایست مظلوم نه از سر بکلی  
بیمایست مظلوم نه از سر بکلی  
بیمایست مظلوم نه از سر بکلی  
بیمایست مظلوم نه از سر بکلی  
بیمایست مظلوم نه از سر بکلی  
بیمایست مظلوم نه از سر بکلی

۱۴۸

بیمایست مظلوم نه از سر بکلی  
بیمایست مظلوم نه از سر بکلی  
بیمایست مظلوم نه از سر بکلی  
بیمایست مظلوم نه از سر بکلی  
بیمایست مظلوم نه از سر بکلی  
بیمایست مظلوم نه از سر بکلی

۱۴۹

بیمایست مظلوم نه از سر بکلی  
بیمایست مظلوم نه از سر بکلی  
بیمایست مظلوم نه از سر بکلی  
بیمایست مظلوم نه از سر بکلی  
بیمایست مظلوم نه از سر بکلی  
بیمایست مظلوم نه از سر بکلی

۱۰۰

بہارِ خفا میں پوچھا کہ تیرے  
موسمِ اکرام کی موت کس طرح طلب  
مطہینِ انجی اجل سے باہرِ تختِ رب  
کہا دے جس کو بھگوان کوہِ برب  
سکونِ دل دے شہرِ صبا بروشا کر آیا  
مگر میرے میں جو کوہِ مسافت آیا

۱۰۱

سائےِ قنبر میں سے وہ باز آیا کہ  
جس کی کھاتا کر دے تیری ہر شے  
یکسے سے ہی مرنے کی حالت ہو در  
یا قاف سے کہا پوچھا کہ ہو در  
فوجِ راز جو تیری ہر کلمہ علمِ ہر تیرے  
بھول جائے اپنے دیار میں مغموم رہتا جس

۱۰۲

بہارِ اکرام اس بھگوان کی ہے قضا  
کہ تو اپنے بھل سے بہت جلد فرست  
انہی ظلم اٹھائے تیرے علمِ صحیح کو  
بہ تو لازمِ تیرے کہ ہو در  
دیکھو جو آپ سے جوہرِ غیب ظلم کر  
بھول جائے اور ان بھگوان کو غیب ظلم کر

۱۰۳

تیرے وہ امروں میں سے بھگوان  
جو اب اس میں صدفِ اولاد در  
وہ شخص کہ بڑا پوچھا کہ وہ بھول  
بڑی ایک ایسا اور وہ بھگوان غیب میں  
ہاں غم کر دے اور کھاتا فریق آیا  
میں علم کر دے اب میں صدفِ اکرام

۱۰۴

تو زمین سے تھے اور بھگوان کل  
سحق انہیں کو حق سے مستحق کر  
لم ازہ دیں کہ وہ اس حق کو کشت  
راہِ خود کو پوچھا کہ وہ کشت  
میں کہ کھاتا ہے تیرے علمِ حق  
میں کہ پوچھا کہ وہ کشت

۵۱۱

میں نے نہ وہ جو تھا حال کم بہ بدین مغرور  
بھیجے تھوڑے کیچے نہ ہر اکرا انکار  
تجربہ کیا کہ اس کے ہاں نہ تھوڑے تھوڑے  
فی دین بھیجے کی ہو علی و زینب نور  
کی وصیت نہ کر کے کسی فضا سے چلے  
پاس بلو یا غریبوں کو وقت سے چلے

۵۱۲

اک لفظ وصیت تھا نصیحت بھرا  
کی غنیمت تاجید ناز آپ نے ہمارے ہوا  
لکڑی مانے لگا قبلہ ارباب صفت  
جو بل بھیجے نازوں کو نہیں دھرت  
جو بھی ایسا بودہ جو سے لے گا کھڑا  
خوشی میری شفا و شفا کا کھڑا

۵۱۳

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے باز آئیں نہ کر سہلاب  
در بند آں و احادیث کی پختہ نواب  
انکار کسب نہ کر پھوٹے نہ پڑا صواب  
میں نے کس سے نہ رو لائے کا قواب  
ماتھ کر کے کہ ہر صورت کی کو تحفہ  
سودا دارا جی جی یہ بہ جنت و عذاب

۵۱۴

پھر کہ موی کاظم سے یہ پادیدہ نہ  
کے شیعہ بولے نہ نہ لکھ جی فانی نہ  
بھیجے جب کہ سب سے نہ لکھ جی فانی نہ  
فی دین نہ نہ نہ لکھ جی فانی نہ  
ایک جہ سے نہ لکھ جی فانی نہ  
میں نے ان کا دین نہ لکھ جی فانی نہ

۵۱۵

دفتر آکر کیا فاموشی نہ کر شرف مقام  
اور انوار کی پند ہوں کہ فہم مقام  
بہشتی نفس دیار و سر نہ کہ شرف مقام  
بہشتی نفس نہ کہ شرف مقام  
بہشتی نفس نہ کہ شرف مقام  
بہشتی نفس نہ کہ شرف مقام

۱۳۳

بلال کی آنکھوں میں آنسو بہا  
پہلے میں وہیں سے فرار ہو گیا  
تو کبھی یہ بھلا لاش مفلوکہ  
کچھ دیر سے دور اور سے تھے یہ کچھ  
سہیل کی لاش کے منہ سے اٹھایا لاش  
جو دروازے کے نیچے لگا چھپا لاش

۱۳۴

میں کہیں اچھے میں کہیں شے غیب  
کو میں دور سے پہلے میں غیب  
روز میں وہاں سے وہ غیب  
تو میں وہاں سے وہ غیب  
پہلے میں وہاں سے وہ غیب  
تو میں وہاں سے وہ غیب

۱۳۵

یہاں کی صورت بہت کم سن  
لیکھا تھا وہاں سے وہ غیب  
تو میں وہاں سے وہ غیب  
پہلے میں وہاں سے وہ غیب  
تو میں وہاں سے وہ غیب  
تو میں وہاں سے وہ غیب

۱۳۶

یہاں سے وہاں سے وہ غیب  
تو میں وہاں سے وہ غیب  
پہلے میں وہاں سے وہ غیب  
تو میں وہاں سے وہ غیب  
تو میں وہاں سے وہ غیب  
تو میں وہاں سے وہ غیب

۱۳۷

یہاں سے وہاں سے وہ غیب  
تو میں وہاں سے وہ غیب  
پہلے میں وہاں سے وہ غیب  
تو میں وہاں سے وہ غیب  
تو میں وہاں سے وہ غیب  
تو میں وہاں سے وہ غیب





## رباعی

حاصل ہوئی شپیر کی سرکار مجھے      دُربار جو ہی ملا وہ دربار مجھے  
میں مخبر صادق کا ہوں مداحِ خیر      قرآن و خبر سے ہی سروکار مجھے

## دیگر

اسلام کی کشتی کے سہارے ہیں حسین      ایمان کی منزل کے ستارے ہیں حسین  
ہو حسین حُیْنِیْتُ حِیْنِ اُس کے ہیں      کہتی رہے دنیا کہ ہمارے ہیں حسین

شیشہ ۹

ہفت آئینہ گروں میں جلاکس کی ہے

تعداد ویشہ (۱۲۶)

در حال امام مہوی کاظم

مصنف

سید سرفراز حسین رضوی ختیر لکھنوی

مطبوعہ

نظامی پریس آہنی چھاپک لکھنؤ

## زیارت حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَثِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَجَّجَةَ اللَّهِ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَدَأَ اللَّهُ فِي شَأْنِهِ انْتِثَاكَ  
 نَرَاهُ عَارِفاً بِحَقِّكَ مُعَادِيّاً لِأَعْدَائِكَ  
 مُوَالِيّاً لِأَوْلِيَاءِكَ فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ  
 يَا مُؤَلَايَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ بَيْتِ النَّبُوَّةِ  
 مَوْضِعَ الرِّسَالَةِ وَفُتِحَتْ لَكُمُ الدَّلَائِلُ وَ  
 مَهْبِطُ الْوَحْيِ وَمَعْدَنُ الرَّحْمَةِ وَخُزَّانُ  
 الْعِلْمِ وَعِثْرَةُ خَيْرَةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ  
 رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

تاریخ ولادت: ۱۲ صفر ۱۲۸۰ھ تاریخ شہادت: ۲۵ رجب ۱۲۸۳ھ

دفن کاظمین بغداد

۱۰۰

بخت اینک که در دین به جا آید  
از این روز که در دین به جا آید  
بخت اینک که در دین به جا آید  
از این روز که در دین به جا آید

۱۰۱

بخت اینک که در دین به جا آید  
از این روز که در دین به جا آید  
بخت اینک که در دین به جا آید  
از این روز که در دین به جا آید

۱۰۲

بخت اینک که در دین به جا آید  
از این روز که در دین به جا آید  
بخت اینک که در دین به جا آید  
از این روز که در دین به جا آید

۱۰۳

بخت اینک که در دین به جا آید  
از این روز که در دین به جا آید  
بخت اینک که در دین به جا آید  
از این روز که در دین به جا آید

۱۰۴

بخت اینک که در دین به جا آید  
از این روز که در دین به جا آید  
بخت اینک که در دین به جا آید  
از این روز که در دین به جا آید

۱۰

محمّد و خاندان طاعت باقی و

جنت مدینه بکر کی ملک افغان کا

خواہم کہ حرکت معبود کی طغیان کا

کردار زہرہ جو شکر شکست ایمانی کا

شان اسلام حقیقی کی فکر آنی ہم

کلمہ پڑھتی ہوئی باد کھڑا تھی ہم

۱۱

فرز بر د فدا

جس کی بی بی بہ جنت کا بچی بہ

فدبار رختستان تو لا یہ

ساتواں حق کی جاغت کا مصلوبہ

منہیں کہتے تو ہو کلب جو نظارہ ایک

وہیچے طرز عبادت کو تو بینہ ایک

۱۲

سلاخوں میں سے تو لا لکھ لوں

کسمان سے بھی جو کج جو غم اشتعالوں

درہ ہائے دراز شائستہ کو دیوں

یہیں بجا ہے جلوتہ کلمہ چلیں

ارنی کہنے کو واسطہ سر کھور نہ جاؤں

۱۳

کامین ایچے ملے جاؤں لکھ لکھ

تم بھگت صدف کا وہ دروغ بکھ

صحن صدف کی میراں کھلے جوجی

اس فخری میں مجھے تخت سلاطین

شکوہ صدف کس در باب مراد چلا

۱۴

بہترین صحن در لکھ لکھ

بروز لکھ لکھ تو میر جی لکھ

جاء انظر غم منزل تو کی لکھ

دار سے نور نشان میں پیر پیر لکھ

ایک لکھ لکھ میں جلیوں کی ناز لکھ

یہ میں تو تو میری لکھ کی شرف لکھ

۱۱

میری آنکھیں ہیں جو وقت و مکان کو  
شفقت کی رنگ میں دو باہر ادا کر

۱۲

میر کی جی بے اختیار  
خضر فریق کا از سر ہے یہ پھر جو ہر

۱۳

موت نشان سے ہیں سب کچھ  
خاک کی توتے ہیں کچھ نر توں کچھ

۱۴

دور تک نہشت ہے یہ کچھ کبریاں  
رات بھر کچھ نہ چھو کچھ زینت پرانی

۱۵

جسمید انہوں نے دریا کا سماں نظر  
وہ کہنا ہے کہ بہار کے گلے کب

عالم فر فرزد دھرم حریف تابان کو

جیل و بارہ ملت مرقد شاہ ابرار

صلوات میرا ہے صفات تہذیب کی طرح

وہ ہوا کمر دل کو نہ توڑی وہاں

جا بجا کچھ کچھ کہ جو بی بار آور

نقش یو ارادہ و فکر لکشتان کو

جہاں پھر کچھ وہاں صبح اٹتی کی بہار

نات پھر کچھ شمع کی کسبغیں کی طرح

چھوٹے چھوٹے پتھر سے وہ بختیاری

جسٹس کو کچھ کچھ کہ جو بی بار آور

ختم پیکر کا تاج فلک جاتا ہے

باز قدر کے نچنے ہیں بیابانوں میں

پھر کچھ صبا کی بریز نظر کچھ

خواب کی کچھ کچھ کہ جو بی کھلتی

خود کو کچھ کچھ کہ جو بی کھلتی

عظم خلاص سے کل ترسے ملک جاتا ہے

وہی جاتی ہے یہ فیض کچھ میرا توں میں

کمر تیرا ہے میرا ہیں میں کمر توں کچھ

جام زریں کچھ کچھ کہ جو بی کھلتی

خود کو کچھ کچھ کہ جو بی کھلتی

نہ حرکت نہ رخ نہ ہے یہ دنیا کی نہ ٹھہرا پانی  
جام زریں میں چھلکا ہوا سنہرا پانی

نہ نور بھی نہ شمع بھی ہے شمع کی گویا  
سے گلہاں کی چھلکا جی کی گلابی گویا

جام زریں کچھ کچھ کہ جو بی کھلتی

خود کو کچھ کچھ کہ جو بی کھلتی

وہ قدرت تو تمہارے  
 دیکھو میں نے جس نے تمہارے  
 بھلاؤں سے وہ فضا کو  
 بکھیر کر زمین کو  
 منقبت قدرت رب و مکر بھیجی ہے  
 اس کی جنت بہار کی داد دے گی ہے

رہے  
 ہر جگہ کی جنتیں ہیں  
 کہ ہر جگہ کی جنتیں ہیں  
 کہ ہر جگہ کی جنتیں ہیں  
 کہ ہر جگہ کی جنتیں ہیں  
 کہ ہر جگہ کی جنتیں ہیں  
 کہ ہر جگہ کی جنتیں ہیں

مخلوق میں تو ان کے  
 شادان پر جاہل فخر تو  
 ان کے فخر میں جو غلطی  
 تو یہ ہیں جو غلطی  
 تو یہ ہیں جو غلطی  
 تو یہ ہیں جو غلطی  
 تو یہ ہیں جو غلطی

عالم  
 ہر جگہ کی جنتیں  
 ہر جگہ کی جنتیں  
 ہر جگہ کی جنتیں  
 ہر جگہ کی جنتیں  
 ہر جگہ کی جنتیں  
 ہر جگہ کی جنتیں

جگہ جگہ کی جنتیں  
 ہر جگہ کی جنتیں  
 ہر جگہ کی جنتیں  
 ہر جگہ کی جنتیں  
 ہر جگہ کی جنتیں  
 ہر جگہ کی جنتیں

۱۵

جہاں بکول شرفی رخ پر نور ہوا  
ہمتا تھا فنا ہو گیا عین ہر وقت  
محسوس ہوئی وہاں عین ہر وقت  
گم ہوئی تھا وہاں عین ہر وقت  
اس کی توجہ فرما دے کہ جان بچاؤ  
اس کی توجہ فرما دے کہ جان بچاؤ  
اس کی توجہ فرما دے کہ جان بچاؤ

۱۴

السلام کی دولت دارہ غریب جو  
دراست جا بجا رہا کہ غریب جو  
باید پاب عطا اب ان بابر  
باز نہ رہا کہ تازہ درخت شاد  
ایک بار غنیاں پھر کس  
ایک بار غنیاں پھر کس  
ایک بار غنیاں پھر کس

۱۳

دو تون پر تیرا ہر دم  
رہے ہیں کہ تون پر تیرا ہر دم  
یہ ہے تون کا حال تیرا ہر دم  
حال تیرا حال تیرا ہر دم  
رہے ہیں تیرا ہر دم تیرا ہر دم  
رہے ہیں تیرا ہر دم تیرا ہر دم  
رہے ہیں تیرا ہر دم تیرا ہر دم

۱۲

کہ کہ جبرہ جو ہوا افلاک  
دوا ہوئی کہ تیرا ہر دم  
ایک سوئی کا تیرا ہر دم  
بجلی ہوئی کہ تیرا ہر دم  
کا تیرا ہر دم تیرا ہر دم  
کا تیرا ہر دم تیرا ہر دم  
کا تیرا ہر دم تیرا ہر دم

۱۱

تجربہ جو ہوا افلاک  
اتہا کہ تیرا ہر دم  
تجہ کا تیرا ہر دم  
عام ہوئی کہ تیرا ہر دم  
جا کہ تیرا ہر دم تیرا ہر دم  
بجلی ہوئی کہ تیرا ہر دم  
بجلی ہوئی کہ تیرا ہر دم

نہ اقدس



۱۷۰

جمع و قریب نام است که تها کیا که افرد  
و بهر جنب حضرت عیسی که کوثر اندر دیا  
سند از آن است پسر سلطان بدیا  
و در انصود و کا تها زور تها عبد یون کا  
دشمن باغ شمشاد و خفت کاشی  
خفتری یو کول تها او و ابر کا خفا

۱۷۱

گرچه خفتری کمره خفتری خفتری  
اگرچه خفتری کمره خفتری خفتری  
خفتری کمره خفتری خفتری  
خفتری کمره خفتری خفتری  
خفتری کمره خفتری خفتری  
خفتری کمره خفتری خفتری

۱۷۲

بیتها درین همه خفتری خفتری  
بیتها درین همه خفتری خفتری  
بیتها درین همه خفتری خفتری  
بیتها درین همه خفتری خفتری  
بیتها درین همه خفتری خفتری  
بیتها درین همه خفتری خفتری

۱۷۳

بیتها درین همه خفتری خفتری  
بیتها درین همه خفتری خفتری  
بیتها درین همه خفتری خفتری  
بیتها درین همه خفتری خفتری  
بیتها درین همه خفتری خفتری  
بیتها درین همه خفتری خفتری

۱۷۴

بیتها درین همه خفتری خفتری  
بیتها درین همه خفتری خفتری  
بیتها درین همه خفتری خفتری  
بیتها درین همه خفتری خفتری  
بیتها درین همه خفتری خفتری  
بیتها درین همه خفتری خفتری











۱۵۰

دافن محرم ہوا قلندر کا دلدار  
کھلتا تھا اٹھ سیریں دراز  
چھو کو ہر وضو نہ سہا ہوا  
چند چوکوں کے شب بیدار

۱۵۱

شہزادہ قیصر کا مہر خان عالم کمال  
تاہ کا دل بہرہ رکھتا تھا  
سب گلشن اسلام بہرہ رکھتا تھا  
آج کا یہ دنیا کی آرا کا نشان

۱۵۲

اک غلام حبشی کی پرکھی یہ ایک شرم  
ناظر حال شہیدین کی صحرا شرم  
آئے سرسبز وہ کرتا تھا یہ عالم  
ایں اہل بیت کی دھرم عالم

۱۵۳

لکھنے کا نام نہیں لیکن بال پر صفا  
لکھنا خود لکھنے کی آتی تو صفا  
حکم اور ادب و خائف کی آتی تو صفا  
سچی قرآن کی تلاوت کی تو صفا

۱۵۴

جیسے کمالوں کا تاباں ہوئی تھی تھی  
نہر نہر تپتے ہوئی کمر کو محفل تھی  
کھلتا تھا ہر وقت عالم کو محفل تھی  
یہ ہفتوں ہفتوں کی محفل تھی

ن ۱۵۵ مل سے مشابہ ہوئے ناخن کے پال

عدیہ سر شاہ میرزا سے صاحب کا پیر ۱۱

۱۱۱

جنتی ہوں میں ارقب بیکم محض  
اسی میں یہ وقتا تک کہ ان ہاں اللہ کا نور  
ہو گئی دل سے ہیل کی خلعت کا نور  
میں عابد بندہ بے دام امام محمود  
خجستہ سے فراتے ہیں جنت کی  
دل نہ دینے یہ خط کی جنت کی

۱۱۲

ایک تو ہم وقت پہاڑت کی  
تو ہم کہ تو وقت پہاڑت کی  
بہ پہاڑت پہاڑت کی  
بہ پہاڑت پہاڑت کی  
بہ پہاڑت پہاڑت کی  
بہ پہاڑت پہاڑت کی  
بہ پہاڑت پہاڑت کی

۱۱۳

جگہ سے ترقی پہاڑت کی  
کہ پہاڑت کی پہاڑت کی  
سے ان پہاڑت کی پہاڑت کی  
گہ پہاڑت کی پہاڑت کی  
پہاڑت کی پہاڑت کی  
پہاڑت کی پہاڑت کی  
پہاڑت کی پہاڑت کی

۱۱۴

جگہ پہاڑت کی پہاڑت کی  
دیکھ پہاڑت کی پہاڑت کی  
تو پہاڑت کی پہاڑت کی  
فرد پہاڑت کی پہاڑت کی  
فرد پہاڑت کی پہاڑت کی  
فرد پہاڑت کی پہاڑت کی  
فرد پہاڑت کی پہاڑت کی

۱۱۵

فرد پہاڑت کی پہاڑت کی  
ضیاء پہاڑت کی پہاڑت کی  
بہاڑت کی پہاڑت کی  
بہاڑت کی پہاڑت کی  
بہاڑت کی پہاڑت کی  
بہاڑت کی پہاڑت کی  
بہاڑت کی پہاڑت کی



۱۷۱

بہرے کے اسٹک کو بارون بہت لکھ لیا  
ظلم تازہ تم اچا دے پھر لکھ لیا  
واں مظلوم کو ظالم نے بیان پایا  
مے بننا دین میں شہر کو مسخر آیا  
کے لہر سے لہری کی بلا سے قوم کو  
کے جہ سے ایک جہ سے قضا سے قوم کو

۱۷۲

بہرے بننا دین میں بہت داخل نماں والا  
بہت فضل بنی بیچ ایک دریا کا  
حقا یہ قدر حق میں یکھیتیں والا  
یاں تو یکس پر نشتر سے لکھ لیا  
بہرے کیا خون میں ایک پانی میں  
کے کی تیریں کر بی بی کو حق میں

۱۷۳

کے دینا تھا دیر بانوں کو رو غنچ  
دیکھو اس کے مولاں پر غم فرم  
جو سے حق کے سب سے زور گیر  
فضل نے کس دیا باؤ نکلیتے تیرے تیرے  
لا کھنا اراقت سے عالم خود لکھ لیا  
حق کو کلام جہاں پر بند کر لکھ لیا

۱۷۴

بہرے فضل کی حالت ہو ابد و رفتی  
متعلق ہوئی کیجی کہ حرارت حق  
کہ کیا نقل مکان نہ کر لکھ لیا  
ایک آواز کو نہ میں لکھ لکھ لکھ لکھ  
خاص کی کا غلام ایک دربان کا  
وہ بھی حضرت کا شہر چلے کر لکھ لکھ

۱۷۵

بہرے بننا دین میں بہت داخل نماں والا  
بہرے بننا دین میں بہت داخل نماں والا  
بہرے بننا دین میں بہت داخل نماں والا  
بہرے بننا دین میں بہت داخل نماں والا  
بہرے بننا دین میں بہت داخل نماں والا  
بہرے بننا دین میں بہت داخل نماں والا

۱۷

سختیوں میں تیریں بجا رہے تھے  
دہ بچہ ہستہ تھے ادا دہ بچہ

۱۸

جہیز کی نہ مارا کھڑے تھے  
کہاں گھر کو دے رہے تھے تو نہ تھے

۱۹

تو وہ سلاطین میں رہے  
خوش حال رہے ہر گھنٹہ

۲۰

جب بچا لایا تو بچا بچا  
کہاں بچہ لایا تو بچہ لایا

۲۱

جہیز بچوں کے لئے  
آنا بچہ لایا کہ بچہ لایا

[illegible]

فتح اقبال بہ ہوا تم تھری بہار  
 دامن کوہ پستی کی تھری بہار  
 برہ کج جگہ کی تو تھری بہار  
 فحش و فحش کی تھری بہار  
 کہیں تھری دیا تھری بہار  
 جیب تھری سے کی تھری بہار

شادان غمخیز پیکر چرخ تازین و منین  
 نزهت بیلا و قلعه عثمان طهت و منین  
 برافقن و جاده کز تحف و منین  
 دست در کس و او کز تحف و منین  
 دامن حسن و مو و کز تحف و منین  
 چاک کز تحف و منین

بکین بر سر ایوان افشانی  
 بکین بر سر ایوان افشانی  
 دست در کس و او کز تحف و منین  
 دست در کس و او کز تحف و منین  
 دست در کس و او کز تحف و منین  
 دست در کس و او کز تحف و منین

ساقیان کز آینه باد و ناب  
 ساقیان کز آینه باد و ناب  
 ساقیان کز آینه باد و ناب  
 ساقیان کز آینه باد و ناب  
 ساقیان کز آینه باد و ناب  
 ساقیان کز آینه باد و ناب

روز و شب و کوه و دره و نظر آینه  
 روز و شب و کوه و دره و نظر آینه  
 روز و شب و کوه و دره و نظر آینه  
 روز و شب و کوه و دره و نظر آینه  
 روز و شب و کوه و دره و نظر آینه  
 روز و شب و کوه و دره و نظر آینه

سکینه کز غایت و کز غایت  
 سکینه کز غایت و کز غایت  
 سکینه کز غایت و کز غایت  
 سکینه کز غایت و کز غایت  
 سکینه کز غایت و کز غایت  
 سکینه کز غایت و کز غایت

شکر و شکر لک لک دل سے فدا ہو نام و نام  
 ہر اس شکر و شکر لک لک دل سے فدا ہو نام و نام  
 ہر اس شکر و شکر لک لک دل سے فدا ہو نام و نام  
 ہر اس شکر و شکر لک لک دل سے فدا ہو نام و نام

ساقیا نشاۃ الفتن جی جی ہم پر ہوا  
 ہر اس شکر و شکر لک لک دل سے فدا ہو نام و نام  
 ہر اس شکر و شکر لک لک دل سے فدا ہو نام و نام  
 ہر اس شکر و شکر لک لک دل سے فدا ہو نام و نام

ست جبریل اپنی معیت میں لک لک  
 ہر اس شکر و شکر لک لک دل سے فدا ہو نام و نام  
 ہر اس شکر و شکر لک لک دل سے فدا ہو نام و نام  
 ہر اس شکر و شکر لک لک دل سے فدا ہو نام و نام

دین و فانی کہ ہم کو بچا ہے  
 ہر اس شکر و شکر لک لک دل سے فدا ہو نام و نام  
 ہر اس شکر و شکر لک لک دل سے فدا ہو نام و نام  
 ہر اس شکر و شکر لک لک دل سے فدا ہو نام و نام

بر سر ساقی کی شکر  
 ہر اس شکر و شکر لک لک دل سے فدا ہو نام و نام  
 ہر اس شکر و شکر لک لک دل سے فدا ہو نام و نام  
 ہر اس شکر و شکر لک لک دل سے فدا ہو نام و نام



فضل رابری آیات فی فضل او  
و یحییٰ الیام فی محراب پادشاه  
افسوس کی است این عزیز پادشاه  
بن علم کی پادشاه پادشاه  
تا به سینه صبر از زود لایزال  
و جبال کمال آیت پادشاه

92

واللہ اعلم  
حقیر وادب وافتخار  
میرزا باغی خان  
شیرازی که تو شکر دنیا بیا  
الم فخر که بدو و لست نشانی  
فخری که با حق فقط باو ایست  
فخری که با حق فقط باو ایست

٩

پہنچانی ہوا میں کہ  
جھوٹا لکھتے غلط لکھا یا حسن  
زینت افکار کو سطر کیا کیا کہ غنی  
نور بھورہ بہشتان کے سجاوٹ میں  
کہ یہ ملک بے بیفا کا چمن و شمع ہے

[illegible]

شماره  
صدر آستان قدس رضوی  
کتابخانه  
آرامگاه امام رضا علیه السلام  
مشهد

جہیز بڑھو ملاست نہ تھا تڑپو  
باز آیا نہ تھا وصال اچھا بھلا  
ملاست

تھا چٹان شہر دودھ کا بن گیا  
ایک کفن لگا کر کھانا بن گیا  
ملاست

کچھ امانت سے بڑا ہی غم تھا  
اٹ اٹھتے تھے جوتے بڑے بڑے  
ملاست

فرار کا بارہ در علم بھی کا دلدار  
سُرخ ہوا نہیں نقل کھٹکنا دار  
ملاست

موت کا وقت پہنچا تو نہ تھا غم  
جیسے پہنچے پہنچے پہنچے غم  
ملاست



ماہر کمالیہ خان خمدت میر تقی  
میر تقی میرت سلاطین ہند  
ایچا قادیان و بڑا دارالافتاء  
بھولہ اس پیکر محمد بن ابی طالب  
کی فرمائش دے دی تھی والا کہے  
میں حاضر کیا یا علی میر کے

۱۴۱  
 اگر وقت میری بیاید  
 که در یونان قتل و کشتار  
 یا در یونان کشتار و قتل  
 یا در یونان کشتار و قتل  
 یا در یونان کشتار و قتل

۱۴۲  
 اگر صلوات بر محمد و آله  
 که در یونان قتل و کشتار  
 یا در یونان کشتار و قتل  
 یا در یونان کشتار و قتل  
 یا در یونان کشتار و قتل

۱۴۳  
 که در یونان قتل و کشتار  
 یا در یونان کشتار و قتل  
 یا در یونان کشتار و قتل  
 یا در یونان کشتار و قتل  
 یا در یونان کشتار و قتل

۱۴۴  
 در قتل و کشتار و قتل  
 یا در یونان کشتار و قتل  
 یا در یونان کشتار و قتل  
 یا در یونان کشتار و قتل  
 یا در یونان کشتار و قتل

۱۴۵  
 که در یونان قتل و کشتار  
 یا در یونان کشتار و قتل  
 یا در یونان کشتار و قتل  
 یا در یونان کشتار و قتل  
 یا در یونان کشتار و قتل

۱۱۱

کون تھا کہ اگر کرتا جو بیت پر ناز  
دیکھیں غصہ کو کچھ نہ پناز  
شاہ و پادشاہ کی وہ جھلک بھی چلا جائے  
غلام کے ہاتھ کے فقہ کو ملا کر ناز  
پتہ چلا کہ کون کون سے کون سے دروازے  
پانا لکھی بغاوتیں جہیز کے کسے  
۱۱۲

۱۱۲

ایک بیدار پر بھی اگر بیدار  
جس کو تو تم نے یہ تھا تو بیدار  
جب تک نہیں سمجھو کہ غصہ تو کس کو دے  
پانا لکھی کون کون سے کون سے دروازے  
۱۱۳

۱۱۳

اگر ملے جبر و جبر اگر جبر و جبر  
کے لئے اور اٹھنے کے لئے اگر ناز  
اگر تو یہ کہیں کہیں ہو تو شاہ و پادشاہ  
جو بھیس بھیس ہے وہ حال تھا تو کس کا  
۱۱۴

۱۱۴

ساتھ اور اس لئے نہ بن سکا  
بڑا کھانا کھانے کا بن سکا  
سے چلا گیا تو کون کون سے دروازے  
کے جبر و جبر پر یہ کون سے دروازے  
۱۱۵

۱۱۵

اور اس کے بجائے کون سے کون سے  
کون سے کون سے کون سے کون سے  
جبر و جبر پر یہ کون سے دروازے  
کون سے کون سے کون سے کون سے  
۱۱۶



لا یجوز فی الجہان فیض کلمۃ حق  
 الا فی الجہان فیض کلمۃ حق  
 لا یجوز فی الجہان فیض کلمۃ حق  
 الا فی الجہان فیض کلمۃ حق  
 لا یجوز فی الجہان فیض کلمۃ حق  
 الا فی الجہان فیض کلمۃ حق  
 لا یجوز فی الجہان فیض کلمۃ حق  
 الا فی الجہان فیض کلمۃ حق

بفضل تصنیف مرثیہ ہذا بتاریخ ۱۲ ارجادی الاول ۱۳۵۳ھ  
 باختتام رسید

### رباعی

مشہور ہے ذوالفقار شمشیر میں  
 سجاد کا غم موسیٰ کاظم کا ملال  
 چمکے وہ تو کچھ نشی ہو دل گیروں میں  
 جکڑا ہوں خمیر قدہری رنجیروں میں

مرثیہ

فردوس کی ہوا کے بارغ سخن میں ہے

تعداد و بیت (۱۲۱)

در حال امام رضا علیہ السلام

مصنف

سید سرفراز حسین رضوی خیر لکھنوی

مطبوعہ نظامی پریس آہنی پھانگ لکھنؤ

زیارت حضرت امام رضا علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا غَرِیْبَ الْغُرَبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

يَا مُعِیْنَ الضُّعَفَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا شَمْسَ

الشُّوْصِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَنِیْسَ النَّفُوْسِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَيُّهَا السَّادُّ فَوْزٍ بِاَرْضِ

طُوْسِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا مُغِیْثَ الشَّیْعَةِ وَالزُّوَّارِ

فِيْ یَوْمِ الْحِزَابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ

صَلَّى اللهُ عَلَیْكَ فَاشْفَعْ لِيْ

تاریخ ولادت ۱۱۵۳ھ شہادت ۲۳۲ھ ذیقعدہ ۳۲۰ھ

جائے دفن شہر مقدس  
خراسان

۱۶۲  
 خود کی بیاوردن آن کج خلق  
 قیامت است خشت خندان کج خلق  
 در جبین خود بر آن کج خلق  
 بیک سبیل ایضا کج خلق  
 سبزه زنی رخ طبع کج خلق  
 الهامی مجسمه کج خلق  
 در این کج خلق

۱۶۳  
 در این کج خلق ای بر آن کج خلق  
 بتائید که آن کج خلق  
 سبزه زنی رخ طبع کج خلق  
 الهامی مجسمه کج خلق  
 در این کج خلق

۱۶۴  
 در این کج خلق ای بر آن کج خلق  
 بتائید که آن کج خلق  
 سبزه زنی رخ طبع کج خلق  
 الهامی مجسمه کج خلق  
 در این کج خلق

۱۶۵  
 در این کج خلق ای بر آن کج خلق  
 بتائید که آن کج خلق  
 سبزه زنی رخ طبع کج خلق  
 الهامی مجسمه کج خلق  
 در این کج خلق

۱۶۶  
 در این کج خلق ای بر آن کج خلق  
 بتائید که آن کج خلق  
 سبزه زنی رخ طبع کج خلق  
 الهامی مجسمه کج خلق  
 در این کج خلق





۱۰  
 سرسبز و دلگرم  
 ۱۱  
 کمر نیرس  
 ۱۲  
 بی ادب  
 ۱۳  
 بی ادب  
 ۱۴  
 بی ادب  
 ۱۵  
 بی ادب  
 ۱۶  
 بی ادب  
 ۱۷  
 بی ادب  
 ۱۸  
 بی ادب  
 ۱۹  
 بی ادب  
 ۲۰  
 بی ادب  
 ۲۱  
 بی ادب  
 ۲۲  
 بی ادب  
 ۲۳  
 بی ادب  
 ۲۴  
 بی ادب  
 ۲۵  
 بی ادب  
 ۲۶  
 بی ادب  
 ۲۷  
 بی ادب  
 ۲۸  
 بی ادب  
 ۲۹  
 بی ادب  
 ۳۰  
 بی ادب  
 ۳۱  
 بی ادب  
 ۳۲  
 بی ادب  
 ۳۳  
 بی ادب  
 ۳۴  
 بی ادب  
 ۳۵  
 بی ادب  
 ۳۶  
 بی ادب  
 ۳۷  
 بی ادب  
 ۳۸  
 بی ادب  
 ۳۹  
 بی ادب  
 ۴۰  
 بی ادب  
 ۴۱  
 بی ادب  
 ۴۲  
 بی ادب  
 ۴۳  
 بی ادب  
 ۴۴  
 بی ادب  
 ۴۵  
 بی ادب  
 ۴۶  
 بی ادب  
 ۴۷  
 بی ادب  
 ۴۸  
 بی ادب  
 ۴۹  
 بی ادب  
 ۵۰  
 بی ادب  
 ۵۱  
 بی ادب  
 ۵۲  
 بی ادب  
 ۵۳  
 بی ادب  
 ۵۴  
 بی ادب  
 ۵۵  
 بی ادب  
 ۵۶  
 بی ادب  
 ۵۷  
 بی ادب  
 ۵۸  
 بی ادب  
 ۵۹  
 بی ادب  
 ۶۰  
 بی ادب  
 ۶۱  
 بی ادب  
 ۶۲  
 بی ادب  
 ۶۳  
 بی ادب  
 ۶۴  
 بی ادب  
 ۶۵  
 بی ادب  
 ۶۶  
 بی ادب  
 ۶۷  
 بی ادب  
 ۶۸  
 بی ادب  
 ۶۹  
 بی ادب  
 ۷۰  
 بی ادب  
 ۷۱  
 بی ادب  
 ۷۲  
 بی ادب  
 ۷۳  
 بی ادب  
 ۷۴  
 بی ادب  
 ۷۵  
 بی ادب  
 ۷۶  
 بی ادب  
 ۷۷  
 بی ادب  
 ۷۸  
 بی ادب  
 ۷۹  
 بی ادب  
 ۸۰  
 بی ادب  
 ۸۱  
 بی ادب  
 ۸۲  
 بی ادب  
 ۸۳  
 بی ادب  
 ۸۴  
 بی ادب  
 ۸۵  
 بی ادب  
 ۸۶  
 بی ادب  
 ۸۷  
 بی ادب  
 ۸۸  
 بی ادب  
 ۸۹  
 بی ادب  
 ۹۰  
 بی ادب  
 ۹۱  
 بی ادب  
 ۹۲  
 بی ادب  
 ۹۳  
 بی ادب  
 ۹۴  
 بی ادب  
 ۹۵  
 بی ادب  
 ۹۶  
 بی ادب  
 ۹۷  
 بی ادب  
 ۹۸  
 بی ادب  
 ۹۹  
 بی ادب  
 ۱۰۰  
 بی ادب

Pa

عظمیٰ گریہ کرتے ہوئے بہاؤ اب  
جوقابل ہو جائے بہاؤ الکیا ہو اب  
خود نہ سنبھال سکے گا جو ہم نے الکیا ہو اب  
کتنے ہیں جو ہماری کہ نہیں بہاؤ اب  
مجلس کو فراموش کر کے بہاؤ اب  
خود کو گھٹنے ٹیک کر کہتا ہے

Pa

[illegible]

१३

چلنے والے  
بہن رضی و حقہ افراں کھیا  
بہن کھیا افراں کھیا  
بہن کھیا افراں کھیا  
بہن کھیا افراں کھیا  
بہن کھیا افراں کھیا  
بہن کھیا افراں کھیا  
بہن کھیا افراں کھیا

عبر بنائے شہرت و حیل کو کہ کسیر جاگے موصد و ماض کیا تجھیر ۱۳

بہندستان کو قوت دینے کا پروگرام

۱۔ اس غلط فہمی کو جو

سب سے پہلے عالم کے غم کو

منسوب ہو گیا کہ اس کا

بے قافی فضائل کو

بہار از رو جو پہلے

قوت نہیں کرتا وہ اپنی

حاکمیت کو

۲۔

بہم فطن رہیں بیک وقت

حاجت نہیں کی کسی چیز

اس عہد میں علم و ادب

سادات ان کو جیتے ہیں اب

سکھتے ہیں بڑے ہر ایک

اسے خاطر نہ کوئی

۳۔

دین خیال کرتے تھے یہ

سادات کہ بیک وقت دنیا

بہم لے کر لے کر لے کر

یہ کہی کہ تھے یہ

علم و ادب کو

فنی غلط فہمی

۴۔

جو بیوں کے بیڑے تھے

دن کے خفا و رستہ

کہ تھے یہ دنیا و

عالم بلکہ یہ تھا

مومن کا تھا

وہ فساد کے

۵۔

الانہ جو باغ و بہار

جیوئے کے بیڑے

کہ تھے یہ دنیا و

عالم بلکہ یہ تھا

مومن کا تھا

وہ فساد کے

۱۲۱  
ملا کے بار بار کھینچ کر

ہر لمحہ کی قیامت کی

انفجاریات کی

جس سے ہر لمحہ کی

جھلکیاں پھینک دیتا

رستہ کی جیسے جیسے

آواز

۱۲۲  
اٹھ اٹھ کر

نہ سہیہ پہ لپکتے

جس سے ہر لمحہ کی

نورانیات کی

قوت کی ہر لمحہ کی

جھلکیاں پھینک دیتا

آواز

۱۲۳  
نہ سہیہ پہ

نورانیات کی

قوت کی ہر لمحہ کی

جھلکیاں پھینک دیتا

آواز

جھلکیاں پھینک دیتا

آواز

۱۲۴  
ان کی ہر لمحہ کی

نورانیات کی

قوت کی ہر لمحہ کی

جھلکیاں پھینک دیتا

آواز

جھلکیاں پھینک دیتا

آواز

۱۲۵  
میں تو ہر لمحہ کی

نورانیات کی

قوت کی ہر لمحہ کی

جھلکیاں پھینک دیتا

آواز

جھلکیاں پھینک دیتا

آواز

۱۲۱

ناہم ہر پل کی شہین و کلم کل فہم  
اقومں چہ قیدی ام کھلا ہر دم  
چہ قیدی میں ام کو دیا بیچہ نہ دم  
جب تک کہ رہا اس اس آگہ دم  
بیکش انتہا اسے اسے گہ دم  
زندان میں بواقی ویراں گہ دم

۱۲۲

مہر عشق کو دل یقینا رہے  
نہر نواں سیرہ کی ہوا رہے  
زب کے بخت پہ وہ لگا رہے  
بے شہ فغان میں تہنیں مار رہے  
تم اس نشان کو باقی بھلا رہے  
جو کچھ تم آہا جہاں کھلا رہے

۱۲۳

گیا ہوسے زبان و جب الہا رہے  
کی ہوسے خط حاضری رہے  
جب کچھ شہناہ قوی سیرا رہے  
لیکن جب کچھ بلستہ بل بل رہے  
جو نہیں لالہ کو بوسے دل چاہے  
تم آہو یہ آواز کوئی نہ چاہے

۱۲۴

جام کے خیال سے تھانہ کو نشا  
نشا کو تھانہ کو تھانہ کو نشا  
بیت آخر میں تھانہ کو تھانہ کو نشا  
بہشت میں تھانہ کو تھانہ کو نشا  
مخصوص تھانہ کو تھانہ کو نشا  
زینب کی طرح بھائی پہنچے تھانہ کو نشا

۱۲۵

کے قوی ہیں قوی قوی قوی قوی  
گجاستہ بولتے قوی قوی قوی قوی  
سے جان بچانے قوی قوی قوی قوی  
نہر نواں قوی قوی قوی قوی قوی  
خالی مکان چھوڑے قوی قوی قوی قوی  
نہر نواں قوی قوی قوی قوی قوی

۵۵ بیت مرزا آذربائیجان کی ہر صفت و صفت  
کے عطا سے حضرت کے بولنے کے کلمہ کو





۱۰۰  
 فانیایا رسد اگر احوال من  
 در آنکه میوه دل پاره بچشم  
 می کشد که اگر این کار بچشم  
 آید در آن آینه که می کشد  
 بهر آنکه می کشد می کشد  
 راضی به مقصود من که می کشد

۱۰۱  
 من خفاست قصه که می کشد  
 قصه دیدار به پیش من  
 و در آن می کشد که می کشد  
 بهر آنکه می کشد که می کشد  
 بهر آنکه می کشد که می کشد  
 بهر آنکه می کشد که می کشد

۱۰۲  
 که در لب لب لب لب لب لب  
 بهر آنکه می کشد که می کشد  
 بهر آنکه می کشد که می کشد  
 بهر آنکه می کشد که می کشد  
 بهر آنکه می کشد که می کشد  
 بهر آنکه می کشد که می کشد

۱۰۳  
 من خفاست قصه که می کشد  
 قصه دیدار به پیش من  
 و در آن می کشد که می کشد  
 بهر آنکه می کشد که می کشد  
 بهر آنکه می کشد که می کشد  
 بهر آنکه می کشد که می کشد

۱۰۴  
 من خفاست قصه که می کشد  
 قصه دیدار به پیش من  
 و در آن می کشد که می کشد  
 بهر آنکه می کشد که می کشد  
 بهر آنکه می کشد که می کشد  
 بهر آنکه می کشد که می کشد



سے شائبہ

موتوں کے ہر شائبہ کا

پہلا سوسنی کشتہ بختیوار

اسی جگہ پر لکھتے ہیں کہ

مردم اللہ کے حق میں

ماریں کہیں نہ جھجھکیں

بازار میں کھڑی ہو کر

کئی ایک بار لکھتی

ہم خدا پرست ہیں

بروہ لکھا

یہی مطلب ہے

میں نے یہی دل میں لکھا

میں نے یہی دل میں لکھا

سنا ہم ایک مرتبہ

جو سب سے ایک دفعہ

میں نے ایک ایک دفعہ

میں نے ایک ایک دفعہ

یہی ایک دفعہ

میں نے ایک دفعہ

میں نے ایک دفعہ

موتوں کے ہر شائبہ کا

موتوں کے ہر شائبہ کا

موتوں کے ہر شائبہ کا

موتوں کے ہر شائبہ کا

موتوں کے ہر شائبہ کا

موتوں کے ہر شائبہ کا

موتوں کے ہر شائبہ کا

وہ شائبہ

بلائے پشت ہر شائبہ کا

بلائے پشت ہر شائبہ کا

بلائے پشت ہر شائبہ کا

بلائے پشت ہر شائبہ کا

بلائے پشت ہر شائبہ کا

بلائے پشت ہر شائبہ کا

تہہ مول لئے کھڑے ہیں بچھاو کے واسطے

۱۵

فانی نذر دیر جالی مام کی  
رہیں گے ہم میں تو سب کے نام کی  
شہر قبول عرف بھی ہر غلام کی  
ہوئے گی قباب رخ لا کر نام کی  
ہر سہ خبیث میں نے پائی نام کی  
ہاں میں یہ کیم انکھوں میں کیم کیم

۱۶

ساقی قہر ساقی اول کلام نام  
تا قہر اکو تو بھی علی زبیر نام  
تو تو نام کرے بزرگ میں نام  
املا دی بھی جاوا نام غلام نام  
والہ میں میں میں میں میں میں  
جھٹے ملے ساقی اول کلام نام  
تو راہوں میں قہر

۱۷

جوز کس کرانے نہ تیرا دیا  
کرایہ کھڑے بھی نہ تیرا دیا  
اگر ایک کھڑے میں تو تو تیرا دیا  
کہ تو بھی کھڑے تو تو تیرا دیا  
تازہ شرب میں - اگر کھڑے دیا  
پانی بھی میں میں تو تو تیرا دیا  
تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو

۱۸

انہ میں ہاتھ میں ہاتھ میں ہاتھ  
تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو  
کی تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو  
کی تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو  
رحمت میں تو تو تو تو تو تو تو تو  
تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو  
تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو

۱۹

وہ میں تو تو تو تو تو تو تو تو  
بھار تو تو تو تو تو تو تو تو  
ہوئے تو تو تو تو تو تو تو تو  
وہ میں تو تو تو تو تو تو تو تو  
تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو  
تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو  
تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو



۱۲۷

موت چل نہا کرے پیر ابرا  
فلک قدم آج جان دیسے میں ازا  
جام شراب عشق سے پیر میں ازا  
لفظ قلمات سے پیر میں ازا  
مشاق سب پر فخر میں ازا  
بتر سے میں پر فخر میں ازا

۱۲۸

بجس نام کی پیر میں دفت  
اجا کی سر سے بی گم پیر میں  
جبریل میں لا سے حق پیر میں  
دل سے جو کلمہ پیر میں  
وہ جسے جنت سے علم الہی  
الوہ سے جسے جنت میں پیر میں

۱۲۹

تو یہ گم پیر میں لکھتے  
سے دلا سے اب کی ملاقات  
کہ ہوش و غم میں اور اس کے  
زنا دا شہ سے ورنہ اس کے  
مطلبت ہم پر سے عبادت کی  
دل میں اگر جنت اب کی نہیں

۱۳۰

کے خزانہ سے ہوش پیر میں  
کہا کہ اب یہ پیر میں  
جولہ کے کفر میں یہ حق پیر میں  
وہ سے اچھا کہ وہ پیر میں  
ظاہر کیا یہ پیر میں  
ہم پیر میں یہ پیر میں

۱۳۱

نہا کرے ابراہیم پیر میں  
میں دہشت میں یہ پیر میں  
سے پیر میں یہ پیر میں  
سے پیر میں یہ پیر میں  
سے پیر میں یہ پیر میں  
سے پیر میں یہ پیر میں

۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱  
 ۴۹۲  
 ۴۹۳  
 ۴۹۴  
 ۴۹۵  
 ۴۹۶  
 ۴۹۷  
 ۴۹۸  
 ۴۹۹  
 ۵۰۰  
 ۵۰۱  
 ۵۰۲  
 ۵۰۳  
 ۵۰۴  
 ۵۰۵  
 ۵۰۶  
 ۵۰۷  
 ۵۰۸  
 ۵۰۹  
 ۵۱۰  
 ۵۱۱  
 ۵۱۲  
 ۵۱۳  
 ۵۱۴  
 ۵۱۵  
 ۵۱۶  
 ۵۱۷  
 ۵۱۸  
 ۵۱۹  
 ۵۲۰  
 ۵۲۱  
 ۵۲۲  
 ۵۲۳  
 ۵۲۴  
 ۵۲۵  
 ۵۲۶  
 ۵۲۷  
 ۵۲۸  
 ۵۲۹  
 ۵۳۰  
 ۵۳۱  
 ۵۳۲  
 ۵۳۳  
 ۵۳۴  
 ۵۳۵  
 ۵۳۶  
 ۵۳۷  
 ۵۳۸  
 ۵۳۹  
 ۵۴۰  
 ۵۴۱  
 ۵۴۲

[illegible]

بے پناہ کرم و آل اور کھاتے ہیں  
 خاتمہ لایعلاج اور بچتے ہیں  
 اذخاف تم سے نہ در آؤ نہ ملتا ہے یہی  
 تارہ یہ سچا کلمہ شریکین آئے ہیں  
 بھولوں میں نہ لگتے ارات بڑا کلمہ  
 وہ دہم پہا کرجا کہ وہ کلمہ بڑا



۱۰

ماتھا کہ اور جاہل امروں کی بات ہے  
وہ ایک بن ہو جو بجا ہے  
روشن زنی لایسے بولن بجا ہے  
ان کی بولنی نہ ہو بلکہ بولن بجا ہے  
وہ بھی بولن بجا ہے  
وہ بھی بولن بجا ہے  
وہ بھی بولن بجا ہے

۱۱

بل کیلئے آل کی جانب کو نظر  
بھونکی ہو وہ شاہ کی دل کو تیر  
تو وہ آیا بیٹھائی مولانا شمس  
مکہ کل رہا وہ شاہ کی سر  
بولا وہ بولن بجا ہے  
وہ بھی بولن بجا ہے  
وہ بھی بولن بجا ہے

۱۲

ماتھا کہ اور جاہل امروں کی بات ہے  
وہ ایک بن ہو جو بجا ہے  
روشن زنی لایسے بولن بجا ہے  
ان کی بولنی نہ ہو بلکہ بولن بجا ہے  
وہ بھی بولن بجا ہے  
وہ بھی بولن بجا ہے  
وہ بھی بولن بجا ہے

۱۳

ماتھا کہ اور جاہل امروں کی بات ہے  
وہ ایک بن ہو جو بجا ہے  
روشن زنی لایسے بولن بجا ہے  
ان کی بولنی نہ ہو بلکہ بولن بجا ہے  
وہ بھی بولن بجا ہے  
وہ بھی بولن بجا ہے  
وہ بھی بولن بجا ہے

۱۴

ماتھا کہ اور جاہل امروں کی بات ہے  
وہ ایک بن ہو جو بجا ہے  
روشن زنی لایسے بولن بجا ہے  
ان کی بولنی نہ ہو بلکہ بولن بجا ہے  
وہ بھی بولن بجا ہے  
وہ بھی بولن بجا ہے  
وہ بھی بولن بجا ہے

۱۵

ماتھا کہ اور جاہل امروں کی بات ہے  
وہ ایک بن ہو جو بجا ہے  
روشن زنی لایسے بولن بجا ہے  
ان کی بولنی نہ ہو بلکہ بولن بجا ہے  
وہ بھی بولن بجا ہے  
وہ بھی بولن بجا ہے  
وہ بھی بولن بجا ہے



10/11/2011

۱۰۰

10

۹۴

100

مجلس

بسم الله الرحمن الرحيم

97

100

مجلس

10

۱۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم

17

[illegible]

10

1890

五

25/5/1957.

1970

۱۰۰

10

卷之四

1000

2014

P.

10

10

100

19

۱۰۰

تیب و اہل کی

۱۹۱  
 آخری پیر خیر شہدائ کا ذکر کرتا  
 بلکہ وہ پیر خیر تھا وہ صیاد کا  
 دربار بادشاہ جب اس کے سر پہ  
 بیکارم زین کے بہنوئی میں تھا  
 مگر وہ پیر خیر تھا وہ صیاد کا  
 ایک پیر خیر تھا وہ صیاد کا

۱۹۲  
 تیرا جب وہ پیر خیر تھا وہ صیاد کا  
 ملائے لے لے کر خطبہ کی کیا بیان  
 القادری کے روح بلا غرض کیا بیان  
 سب کا کہتا ہے سب اس کا بیان  
 کیا جان کر کہ اس کے ساتھ کیا بیان  
 اور جو کہتا ہے اس کا بیان

۱۹۳  
 فارغ ہو خطبہ سے اس کے سلطان  
 جو کہ لے لے کر خطبہ کی کیا بیان  
 تو عین جان سے اس کی کیا بیان  
 اس کے زین سے تھا کیا بیان  
 جو کہ لے لے کر خطبہ کی کیا بیان  
 اس کے زین سے تھا کیا بیان

۱۹۴  
 جو کہ لے لے کر خطبہ کی کیا بیان  
 جو کہ لے لے کر خطبہ کی کیا بیان  
 جو کہ لے لے کر خطبہ کی کیا بیان  
 جو کہ لے لے کر خطبہ کی کیا بیان  
 جو کہ لے لے کر خطبہ کی کیا بیان  
 جو کہ لے لے کر خطبہ کی کیا بیان

۱۹۵  
 دینا جیسے دینا دینا دینا دینا  
 دینا دینا دینا دینا دینا دینا  
 دینا دینا دینا دینا دینا دینا  
 دینا دینا دینا دینا دینا دینا  
 دینا دینا دینا دینا دینا دینا  
 دینا دینا دینا دینا دینا دینا

۵۹۶

مضمون طویل وقت قلیل کے اہم ہیں  
نہ اچھے پیدائیں وہ طبیعت ہی نہیں  
لیکن تیری شان سے نہ اڑا یا یہ عزیز  
جلو اچھی ہو عطل سے دور کا دور نہیں  
یہ کام تھوڑے سے عزیز تو شاد ہے  
یہ حق و ان بہت ہی نامراد ہے

۵۹۷

مکمل نہیں شکر تیری رحمت و شفا  
شکر ہے شکر تیری رحمت و شفا  
تو ترے بھروسے سے عیاں قدرت  
نہ اچھے پیدائیں وہ طبیعت ہی نہیں  
لیکن تیری شان سے نہ اڑا یا یہ عزیز  
جلو اچھی ہو عطل سے دور کا دور نہیں  
یہ کام تھوڑے سے عزیز تو شاد ہے  
یہ حق و ان بہت ہی نامراد ہے

۵۹۸

ہاں کیوں آؤ تو تیری کو کمال ہے  
پانی تر ہے یہ ہے تجھ کا حال ہے  
ہر نفس اس گیس پر قدم کا کمال ہے  
تو ترے بھروسے سے عیاں قدرت  
نہ اچھے پیدائیں وہ طبیعت ہی نہیں  
لیکن تیری شان سے نہ اڑا یا یہ عزیز  
جلو اچھی ہو عطل سے دور کا دور نہیں  
یہ کام تھوڑے سے عزیز تو شاد ہے  
یہ حق و ان بہت ہی نامراد ہے

۵۹۹

گھر سے ناز و عجب و محبت تو میرا  
دل و در سے تیری محبت کی صدا  
اسلام کا وقار اس پر ہے خوش  
نہ اچھے پیدائیں وہ طبیعت ہی نہیں  
لیکن تیری شان سے نہ اڑا یا یہ عزیز  
جلو اچھی ہو عطل سے دور کا دور نہیں  
یہ کام تھوڑے سے عزیز تو شاد ہے  
یہ حق و ان بہت ہی نامراد ہے

۶۰۰

ان مجاہد سے نہ تھا سلطنت و شاد  
کہ تھا ان کے تابع و فرمانبردار  
مگر ان کے لئے نہ تھا سلطنت و شاد  
نہ اچھے پیدائیں وہ طبیعت ہی نہیں  
لیکن تیری شان سے نہ اڑا یا یہ عزیز  
جلو اچھی ہو عطل سے دور کا دور نہیں  
یہ کام تھوڑے سے عزیز تو شاد ہے  
یہ حق و ان بہت ہی نامراد ہے

۱۰۰

انوار میں ملا لیا گیا ہر اس قدر  
 کھلے جس قدر کہ نہیں ملتا کہیں  
 ظلم کے لئے پہنچا رہا توڑ پھوڑ  
 اتلا توڑی کر کے پھیلانے لگا  
 درختوں کی لڑائی ہو رہی تھی  
 عوام سے میری یہی بات تھی  
 مہر کے لئے لڑتے تھے  
 موت کے لئے لڑتے تھے

۱۰۱

لوگوں نے جتنی کوشش کی  
 جس میں کہیں نہ ملتا تھا  
 کھدائی کر کے پھیلانے لگا  
 پھر دیوار کے کھنڈے  
 سب سے زیادہ بات تھی  
 سب سے زیادہ بات تھی  
 سب سے زیادہ بات تھی  
 سب سے زیادہ بات تھی

۱۰۲

سب سے زیادہ بات تھی  
 کھدائی کر کے پھیلانے لگا  
 پھر دیوار کے کھنڈے  
 سب سے زیادہ بات تھی  
 سب سے زیادہ بات تھی  
 سب سے زیادہ بات تھی  
 سب سے زیادہ بات تھی  
 سب سے زیادہ بات تھی

۱۰۳

سب سے زیادہ بات تھی  
 کھدائی کر کے پھیلانے لگا  
 پھر دیوار کے کھنڈے  
 سب سے زیادہ بات تھی  
 سب سے زیادہ بات تھی  
 سب سے زیادہ بات تھی  
 سب سے زیادہ بات تھی  
 سب سے زیادہ بات تھی

۱۰۴

[illegible][illegible]

الله

الله

الله

الله

الله

کینه هم ساخته خدایکین است بر خدای  
چنین سال است که خدایا که خدایا  
خداوند ما را از این دنیا نجات ده  
بگوئی و ما را در بهشت بگذاری  
لا اله الا انت سبحانک انی اعوذ بک  
جل جلالک من کل شیء غیرک  
و ما اعوذ بک من کل شیء الا بک  
و ما اعوذ بک من کل شیء الا بک

خداوند ما را از این دنیا نجات ده  
بگوئی و ما را در بهشت بگذاری  
لا اله الا انت سبحانک انی اعوذ بک  
جل جلالک من کل شیء غیرک  
و ما اعوذ بک من کل شیء الا بک  
و ما اعوذ بک من کل شیء الا بک

خداوند ما را از این دنیا نجات ده  
بگوئی و ما را در بهشت بگذاری  
لا اله الا انت سبحانک انی اعوذ بک  
جل جلالک من کل شیء غیرک  
و ما اعوذ بک من کل شیء الا بک  
و ما اعوذ بک من کل شیء الا بک

خداوند ما را از این دنیا نجات ده  
بگوئی و ما را در بهشت بگذاری  
لا اله الا انت سبحانک انی اعوذ بک  
جل جلالک من کل شیء غیرک  
و ما اعوذ بک من کل شیء الا بک  
و ما اعوذ بک من کل شیء الا بک

۱۱۱

مل سولہ روز قریب رہیں بادل حسین  
تربت میں کی زیارت شاہ قلک شیش  
تکلیف درد و کجی سے جابر افراتین  
جللی کی شکل سے اچھلتی تھی قوت پسین  
بن بھول سے علم و خیران کجی  
بس خود سے بے بھلائی لدا دیندین

۱۱۲

شیریں کا اک جھوم جانا نہ کہے کھٹھا  
غسل کرتی بے بعد پیریں سے طے ہوا  
قادر ظلم آپ کا کچھ نہ رہا پاس  
مصلحت کو کو خریدیں آتا سے وہ باخدا  
اس خدمت حلیوں کے قابل کی کئی نہیں  
یوں کی اور اس سے علم و قوت پسین

۱۱۳

بیابان پہنچتے تھیں کجیا کی اٹھل خیار  
نہج پر شتاب طر اسے نظر آیا اک سوار  
ٹوٹے زبان حال سے بولا وہ مادر  
ات ہاں پھوٹی کی لاش کو چھوٹا زنیار  
کجی کو جی اسی تھی تم سب کی ذات سے  
فقا و کجی پھوٹی کو کجیے ہاتھ سے

۱۱۴

دھکا دوں اراغ خانے پر کجی  
ٹوٹے خانہ و فتن کیا لاش آپ کا  
نہج ہاں نہ لکھوں سے علم کجیا  
کجی خیراں سے فاطمہ کو کجی زنیار  
زنیار کی کجی سے کجی و بیستین  
فہرست خیراں کی کجی و بیستین

۱۱۵

بھلائی کی جان شارب زبڑوں کی کجیا  
تو بھلائی کی شارب ہوئی تھی شارب  
زنیار کجی کجی کجی کجی کجی  
اب تو قی موت سے کجی کجی کجی  
زنیار کجی کجی کجی کجی کجی  
زنیار کجی کجی کجی کجی کجی

۱۲۴  
 کتابت و تصنیف  
 شریعت اسلامیہ  
 حضرت مولانا محمد رفیع  
 صاحب دہلی  
 نے فرمائی ہے  
 تاریخ ۵ اکتوبر ۱۹۳۳ء  
 بمقام مولانا محمد رفیع  
 صاحب دہلی

بفضلہ تصنیف مرفیہ ہذا بتاریخ ۵ اکتوبر ۱۹۳۳ء بوقت شب لکھتے  
 نہ با ختم رسید

جو صاحب یہ مرفیہ پڑھیں مصنف کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں

عہ میر ہمدی حسن صاحب مصنف کے ایک خالص لولہ دوست ہیں  
 انکی فرمائش سے یہ مصرع دعائے کما گیا



## رباعی خمیر

گوہر کی بھی آب و ہیاں پانی ہے      ہمیرا ہے نہ یا قوتِ بد خشانِی ہے  
دیکھے کوئی مدحِ شہِ مسموم کا رنگ      فیر ذرہ دل مالِ خراسانی ہے

## دیگر

میتاب ہوں تحصیلِ سعادت کیلئے      سلطانِ خراساں کی زیارت کیلئے  
محشر میں کہوں ننگا کہ رضا کا ہوں غلام      مشہد کو میں لاؤں ننگا شہادت کیلئے

مشرک

تقویٰ انہیں تو نخلِ عمل میں شرکساں

تعداد ۱۱۱۰

در حالِ امام محمد تقی

مصنف

سید سرفراز حسین ضوی خیر لکھنوی

مطبوعہ

نظامی پریس آہنی پھانک لکھنؤ

و بارت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِنِ عَلٰی اِلَامَامِ الْبَرِّ  
النَّقِيَّ الرَّضِيِّ الرَّضِيِّ وَحُجَّتِكَ عَلٰی مَنْ  
فَوْقَ الْاَرْضَيْنِ وَ مَنْ تَحْتَ السَّمٰوٰتِ صَلَوةً  
كَخَيْرَةِ نَاصِيَةٍ زَاكِيَةٍ مُبَارَكَةٍ مُتَوَاصِلَةٍ  
مُتَرَادِفَةٍ كَمَا فَضَّلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰی اَحَدٍ  
مِّنْ اَوْلِيَائِكَ اَلْسَلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللهِ فِي  
اَلْسَلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ اَلْسَلَامُ عَلَيْكَ يَا  
اِمَامَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثَ النَّبِيِّيْنَ وَ سَلَالَةَ  
الْوَصِيِّيْنَ اَلْسَلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللهِ فِي  
ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ قَصْدُ نَجَاتِكَ رَايَا غَايَا بِحَقِّكَ  
مُنْعَادِيَا رَاْعِدَا اَعْيَاكُ مُوَالِيَا رَاْعِيَا لَكَ فَاَشْفَعُ  
لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ

• یرخ ولادت دہم ماہ رجب ۱۱۹۵ھ تا تاریخ شہادت ۱۲۲۲ھ  
جائے دفن کاظمین شریفین

تقویٰ نہیں تو عمل میں ترک کیاں

نیکیاں نہیں تو بطین صفت میں کد کیاں

عرفان نہیں تو حقیقت میں کد کیاں

صدقہ زبان نہیں تو دعا میں اثر کیاں

رحمت پہنچی لگا وہ فوفاقی کے یوں دے

جبکہ خدا کا خوف ہو نہ سکے گی کجی کے

قرآن سے غریب نہایت کا لاکلام

خدا رکے صاحب تقویٰ میں ایش سلام

تقویٰ علی کی فداست ایاں ایں غیب کا نام

بجز ابراہیم کا وہ صاحب جبرائیل کا نام

اکی بی بی یوں تو ہر اک متقی ہوا

پاک نام کا تو تعجب بھی تقویٰ ہوا

وہ صاحب کلمہ کہ قرآن کا فائدہ

شان علی نہیں ملے بلقی کا حصہ

اگر شرف بزرگ ہو کجی صاحب غوث ہے

علی علی وہ نام کہ درجب درود ہے

جب جانے کہ قرآن کی کد پر پیراں

کے جہاں میں جیہی تقویٰ ہو کمال

اسم آرزو ہے کہ عین کا ہوا انساں

کجی و غیور جبرائیل کا ہوا انساں

قدیر خود دامن پر ہے نہ اچھوٹا

کجی و غیور جبرائیل کا ہوا انساں

نور افرا کہ جو یہی روشن ہے درخش

بہشتی ہو کہ کہیں غور سے نظر

کجی و غیور جبرائیل کا ہوا انساں

کجی و غیور جبرائیل کا ہوا انساں

کجی و غیور جبرائیل کا ہوا انساں

کجی و غیور جبرائیل کا ہوا انساں

سہیل خان نام نامی اور نام محمد علی شاہ



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

۴۱۵  
مجلسی کا دفتر



92

الحمد لله الذي جعل في كل شيء  
دلالة على قدرته وكرمه  
وآياته العظمى التي لا تحصى  
والله اعلم بالصواب

22

۱۲۵  
 کس طرح باغ مالک سے ملے گا  
 بہت سے فائدہ مند ہوں گے  
 جس طرح کہ اس طرح  
 وہ ایک سال کے بعد  
 ہمارے لئے  
 ہمارے لئے  
 ہمارے لئے

Re

سید  
 فضل الرحمن صاحب علی قلی خاں  
 دقیا طے ہو گا اسی صورت میں وہ دار  
 بہمنہ و کرمین کی ایک سمرانی  
 کی ایک سمرانی سال کا حکم شریعت  
 اس میں ایک سمرانی سال کا حکم شریعت  
 یہاں دار اولاد کے لیے ایک سمرانی

٢٣

[illegible][illegible]



۵۶  
 انوں تم کے بارے میں طفل بہر نفا  
 کہیں نہیں سہا تو بھی نہ بھلا کا اچھا  
 نہ اور نہ بھلا کا اور نہ سہا تو بھی تھا  
 مجھے نہ تھا یہ اور نہ ہی کسی کا خطا  
 وہ بلا میری سرپرست ہے ہی کا خطا  
 نہ اور نہ ہی کسی کا خطا  
 نہ اور نہ ہی کسی کا خطا

۵۷  
 بوجھ جو نام اب سے خوشنشاہ آفتاب  
 میں ہوں محراب میں رہا تو بھی تھا  
 یہ کہے کے بادشاہ نہایت غیبی ہوا  
 بادشاہ کا خطا کی شہادت کا جوا  
 منہ مجھ کے شاہ غیب الدیاب  
 میدان کی خطا سے ہوا اور ہی کا خطا

۵۸  
 بوجھ خوشنشاہ کا کہ میں جہد بہر نفا  
 نہ ہو اور نہ ہی کا خطا  
 یہ کہے کے بادشاہ نہایت غیبی ہوا  
 بادشاہ کا خطا کی شہادت کا جوا  
 منہ مجھ کے شاہ غیب الدیاب  
 میدان کی خطا سے ہوا اور ہی کا خطا

۵۹  
 خوشنشاہ کا کہ میں جہد بہر نفا  
 نہ ہو اور نہ ہی کا خطا  
 یہ کہے کے بادشاہ نہایت غیبی ہوا  
 بادشاہ کا خطا کی شہادت کا جوا  
 منہ مجھ کے شاہ غیب الدیاب  
 میدان کی خطا سے ہوا اور ہی کا خطا

۶۰  
 خوشنشاہ کا کہ میں جہد بہر نفا  
 نہ ہو اور نہ ہی کا خطا  
 یہ کہے کے بادشاہ نہایت غیبی ہوا  
 بادشاہ کا خطا کی شہادت کا جوا  
 منہ مجھ کے شاہ غیب الدیاب  
 میدان کی خطا سے ہوا اور ہی کا خطا

۱۳۴

خانی صاحب آلیا جیدم سوال کا  
اور اس لیے کہ اس نے غلطی میں کر لیا  
مگر اس نے اپنے بہرہ یوں کر ایک ایک  
کے ساتھ دیکھ میں ہی نہیں کہ جو جی جا  
وہ باریک بینانہ تھا کہ کم تر بہت  
اپنے قریبی بھائی تھا غلطی کرنا تھا

۱۳۵

جو بھائی غلطی غلطی غلطی بہ  
بھائی تھا اس کے تکی تکی وہ بد بھائی  
وہ ایک فیض سے تھی غلطی جو بھائی  
اور تھا تھا وہ ملکیت مولد سے بھائی  
تو قریبی کا خود تکی کی طبیعت میں تھا  
اور ملو کی کی جو غلطی سے کا غلطی تھا

۱۳۶

بھائی کا خوب چربا رہا نہیں غلطی  
تو قریبی سے غلطی سے بھائی کا  
تو قریبی سے غلطی سے بھائی کا  
تو قریبی سے غلطی سے بھائی کا  
تو قریبی سے غلطی سے بھائی کا  
تو قریبی سے غلطی سے بھائی کا

۱۳۷

اگر شاہ پرست بھائی کی لگو  
راستی کی طرف سے وہ لگو کی لگو  
بھائی سے غلطی سے بھائی کی لگو  
بھائی سے غلطی سے بھائی کی لگو  
بھائی سے غلطی سے بھائی کی لگو  
بھائی سے غلطی سے بھائی کی لگو

۱۳۸

حضرت کا تھا حال اس وقت اس وقت  
عجیب بھائی کی اس وقت اس وقت  
بھائی سے غلطی سے بھائی کی لگو  
بھائی سے غلطی سے بھائی کی لگو  
بھائی سے غلطی سے بھائی کی لگو  
بھائی سے غلطی سے بھائی کی لگو

۶۴

اگر آن زندگانی در راحت ہوئی نصیب  
نہاد میں رہا تو لقب ملکوتی نصیب  
ثابت قدم رہا اگر یاک کا طیب  
پہنچا یا فیض بک اور حبیب  
دشمن رہا زارہ و سلطان خدا را  
دیر آیتوں کا بھی جاری سلطان را

۶۵

دولت کا دقت بھی کسی سے نہیں  
بھیجے ہوئے فقرے غریب کیا شہزاد  
ہکا ہوئے جس کی ضرورت کھلیاں  
خیر بھی اگر بھی آپ نہیں پائی کہ وہ کیاں  
بھولیں اضطراب سے بھول جائیں  
دشمن تم کو تم کو بھول جائیں

۶۶

دوست صبا سے کھائیں جو بچیاں  
وہ شہر سے کھلیں جو بچیاں کی بھیاں  
تھیں فرق جو بارہ اعجاز چھلیاں  
ساحل کے ایک چوٹی تھے کھلیاں  
بانی کی تھی وہ آج بھی کھلیاں  
سرسبز جہان کھلیاں ہو گیا

۶۷

ملتی تھیں دولت پر پہلے کا اہتمام  
عجاز کے چہرے کی ہوا سے ہوا شاد کام  
کھلا رہا ہر لمحہ میرا نواں نام  
تھی ہر چیز ان کے میں تھے کھلیاں  
والہ کو تو شک کہ سب کو وہ آج  
جو کہ جو کھلیاں وہ تھے شاد کام

۶۸

جس شے نے دل کو ساغر خان بنادیا  
میں آئی تھی آتش انساں بنا دیا  
کے بھیریں کھلیاں کو بن دیا  
خان کے شے وہ ہے کہ سلطان بنادیا  
پہنچاں تراب افست جلد میں دیا  
پہنچاں ابھیست کھلیاں دیا

۱۴۵

ساقی تانتے میں بچے اہل شہر  
وہ بچے بڑے کڑے کڑے ہیں  
بہن بچے بڑے کڑے کڑے ہیں  
بہن بچے بڑے کڑے کڑے ہیں

۱۴۶

راہ بخت کو ہم وہ خفا کرتے ہیں  
خفا کرتے ہیں وہ خفا کرتے ہیں  
خفا کرتے ہیں وہ خفا کرتے ہیں  
خفا کرتے ہیں وہ خفا کرتے ہیں

۱۴۷

جو مل عشق توڑا کاشا کرتے ہیں  
کاشا کرتے ہیں وہ کاشا کرتے ہیں  
کاشا کرتے ہیں وہ کاشا کرتے ہیں  
کاشا کرتے ہیں وہ کاشا کرتے ہیں

۱۴۸

ساقی کہ طرح توڑا کاشا چھوڑوں  
کاشا چھوڑوں وہ کاشا چھوڑوں  
کاشا چھوڑوں وہ کاشا چھوڑوں  
کاشا چھوڑوں وہ کاشا چھوڑوں

۱۴۹

ساقی وہم غم کو نہ بڑے کی  
بڑے کی وہ بڑے کی بڑے کی  
بڑے کی وہ بڑے کی بڑے کی  
بڑے کی وہ بڑے کی بڑے کی

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

[illegible]

۱۵۵

کسب بخت کسب بخت بخت بخت  
تو زین بخت کسب بخت بخت  
تو زین بخت کسب بخت بخت  
تو زین بخت کسب بخت بخت

۱۵۶

کسب بخت کسب بخت کسب بخت  
تو زین بخت کسب بخت کسب بخت  
تو زین بخت کسب بخت کسب بخت  
تو زین بخت کسب بخت کسب بخت

۱۵۷

کسب بخت کسب بخت کسب بخت  
تو زین بخت کسب بخت کسب بخت  
تو زین بخت کسب بخت کسب بخت  
تو زین بخت کسب بخت کسب بخت

۱۵۸

کسب بخت کسب بخت کسب بخت  
تو زین بخت کسب بخت کسب بخت  
تو زین بخت کسب بخت کسب بخت  
تو زین بخت کسب بخت کسب بخت

۱۵۹

کسب بخت کسب بخت کسب بخت  
تو زین بخت کسب بخت کسب بخت  
تو زین بخت کسب بخت کسب بخت  
تو زین بخت کسب بخت کسب بخت

۱۷۷

اک سو زار یا دوست و لای یک سو  
کی طرح میں بھی لکھی کھٹکتی ہے  
سہ ہوں کاسن مراد اب علم ہوا  
اک سو تیرا بیٹا ہے میرا ایک  
اب اس کے لئے کہیں کہیں  
خدا کی قسم جب دہی انجیل کا

۱۷۸

جہم لایں قید ہو اچھوڑو بر غلط  
ناقد ہوا ہے علم یہ قاضی کلام  
اس نوجواں کے بانو کے حق میں  
بھٹکتی ہے وہ ان کو سے ہو جانتے  
ظالموں میں حق یوں کے مراد جانتے  
واقعی ہے کہ وہ ان کو جانتے

۱۷۹

سرمایا شاہ وہیں کی لائے ہو  
یہ کہ وہ غم میں ہو ان کے دل پر  
ان کی کھینچ لی گئی ہے غم میں  
گھر میں تو وہ کیا تھا وہ کہیں  
زور جو نہ دیا صبر نہ دیا کہیں  
جانی ہے میری جان میں غم کا

۱۸۰

لا لائے میرے لئے کیا تھا وہ لایا  
شب کے لئے غم کو کہیں لایا  
باؤں میں میں جا رہی وہ لایا  
جو کہ وہ موت نہ لایا کہیں  
شب کے لئے غم کو کہیں لایا  
کہ وہ لایا وہ لایا کہیں

۱۸۱

تیس یہ ہو ہی نہیں دھم اور نہ  
غم میں جا رہی ہے غم میں نہ  
لا لائی ہیں یہ وہ لایا نہ  
لا لائی ہیں یہ وہ لایا نہ  
قدرت نے اختیار نہ کھلے نہ  
وہ شخص اس کے لئے ہے



۵۶

تبرقبت کیں تیرے پاس  
چھاپیں میں بہرے اگر تو جوں ابو اس  
میں سے نہ آیا اور تھم سلا پر دیا اس  
ان میں سے کچھ لکھتے تھے ان میں سے  
ان کے سلا تھم کے کہ لکھتے تھے ان میں سے  
ان کے لکھتے تھے ان میں سے ان میں سے

۵۷

تیرے کہیں کہیں تیرے قدرت کھا دیا  
تقاضی کو اس جو ان کی صورت بنایا  
ایسی ہی اس کی صورت بنایا  
دونوں میں اتنا زیادہ تھا تب مثلاً دیا  
تجارت کے لئے قاضی کا قاضی  
تجارت کے لئے قاضی کا قاضی

۵۸

تیرے کہیں کہیں تیرے قدرت کھا دیا  
تقاضی کو اس جو ان کی صورت بنایا  
ایسی ہی اس کی صورت بنایا  
دونوں میں اتنا زیادہ تھا تب مثلاً دیا  
تجارت کے لئے قاضی کا قاضی  
تجارت کے لئے قاضی کا قاضی

۵۹

تیرے کہیں کہیں تیرے قدرت کھا دیا  
تقاضی کو اس جو ان کی صورت بنایا  
ایسی ہی اس کی صورت بنایا  
دونوں میں اتنا زیادہ تھا تب مثلاً دیا  
تجارت کے لئے قاضی کا قاضی  
تجارت کے لئے قاضی کا قاضی

۶۰

تیرے کہیں کہیں تیرے قدرت کھا دیا  
تقاضی کو اس جو ان کی صورت بنایا  
ایسی ہی اس کی صورت بنایا  
دونوں میں اتنا زیادہ تھا تب مثلاً دیا  
تجارت کے لئے قاضی کا قاضی  
تجارت کے لئے قاضی کا قاضی

۱۷۷  
 بے یقین محبت سے اہم ملک پر  
 ترسے تجھے خدا نے الٹی تہی سے پر  
 جاسوس نے فائدہ اٹھایا کہ تو تار کی تار  
 بوجھ بھاری دہ وہ اور کسے خوش و خرم  
 تے بے یقین دل میں تو ان کی  
 جہل سے ایک لمحہ میں بیانی کی

۱۷۸  
 ان مجبوروں سے تنگ ہوئے تھے ان کی  
 عاجز کے کان پہ تھے کلمہ قدس  
 اک روز تو میں بھی تے کلمہ کی  
 تے ہمارا اسطر محض صحت کی  
 آج وہ تو کلمہ شایا تھی تے پاس  
 لگا بجا آج جو اس تھی تے پاس

۱۷۹  
 گناہوں سے کردہ تلبیہ پارس  
 بولادہ بے عیار اسی وقت میں گیا  
 ریش دراز آرزو کے رشتہ میں  
 تھی روح سرخ روی وہ تھا وہی خوا  
 زیادہ خدمت شہر و صفات میں  
 لکڑی تھی ایک بال تھی ایک لکڑی میں

۱۸۰  
 رشتہ کی شہر سے تھی  
 بے درد پر جب ہو کر تھی  
 شہر کی ہو اس اور وہ  
 کامیاب تھی چھوٹے پارسا زبات سے  
 کامیابوں کا تو کیا محرم بات سے

۱۸۱  
 حکم کے پاس پہنچا تو بالکل غریب تھا  
 اسوں بولا پھر تو تاراج میں تھا  
 سوسے زباں خداداد کی پھر نہ کوئی  
 ظالم حال نہ دیکھ حیران ہو گیا  
 میں مجھ سے اوپر نشان ہو گیا

۳۶

میرزا بی بی چاغتاش کوہ شمع  
دین بی بی بن روضہ شمع  
میرزا ایک شب بیکار شمع  
اموت شمع میں خطوہ عروہ شمع  
فردوس شمع دل شمع عروہ شمع  
شمع اٹھ کر قفس کی غلہ داران شمع

۳۷

میرزا شمع کو چاغتاش کوہ شمع  
نور شمع ایک شمع میں یوں شمع  
شمع زریں بادریں شمع کوہ شمع  
بے خیال شمع کوہ شمع  
شمع کوہ شمع عروہ شمع  
شمع کوہ شمع قفس کی غلہ داران شمع

۳۸

میرزا کوہ داران شمع کوہ شمع  
میرزا شمع کوہ شمع کوہ شمع  
دین شمع کوہ شمع کوہ شمع  
دین شمع کوہ شمع کوہ شمع  
دین شمع کوہ شمع کوہ شمع  
دین شمع کوہ شمع کوہ شمع

۳۹

میرزا شمع کوہ شمع کوہ شمع  
میرزا شمع کوہ شمع کوہ شمع  
میرزا شمع کوہ شمع کوہ شمع  
میرزا شمع کوہ شمع کوہ شمع  
میرزا شمع کوہ شمع کوہ شمع  
میرزا شمع کوہ شمع کوہ شمع

۴۰

میرزا شمع کوہ شمع کوہ شمع  
میرزا شمع کوہ شمع کوہ شمع  
میرزا شمع کوہ شمع کوہ شمع  
میرزا شمع کوہ شمع کوہ شمع  
میرزا شمع کوہ شمع کوہ شمع  
میرزا شمع کوہ شمع کوہ شمع

Re

۴۵  
 بزم انجمن افغانی کی اس شہزادہ کی  
 کج عیادت اور آپ بچہ پختہ  
 شہزادہ کی اس غفلت و دل برداشتگی  
 پر لاوہ ہاتھ پیر کا  
 شہزادہ کی اس بے پرواہی و  
 غفلت کی اس بے پرواہی و  
 غفلت کی اس بے پرواہی و

Q

۱۲۵  
 کرمی زور خورده خوشی را نمی بخیزد نظر  
 رخصت شود اما علم و ده بانی و بکر  
 اینست نظر حق است عجب است  
 خوش بوی بزم از سره سلامت و آفرین  
 به وقت که بر خیزم از نام

92

۲۷  
مکتوبہ فرشتہ کی یہ کیا عجیب و غریب خبر  
انعام کو دیکھو یہ کیا عجیب و غریب خبر  
دنیا میں نذر الے اور نذر الے کیا  
خستہ نذر الے اور نذر الے کیا  
آپ کی خبریں اور خبریں کیا  
خبریں اور خبریں کیا  
خبریں اور خبریں کیا

2

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

22

۵۷  
 بی بی خدیجه و اهل کمال  
 افرین و در کمال کمال  
 بلور و خنجر و کمال  
 در کمال و کمال  
 در کمال و کمال  
 در کمال و کمال  
 در کمال و کمال

۶۷  
 کج خلقی روزیاب کو کج خلقی  
 شکر خلالت از حق کج خلقی  
 مصلحت بر شکر دلاوری کج خلقی  
 اسرار کج خلقی باب کج خلقی  
 بر حقیت از دل به خلالت حق کج خلقی  
 کج خلقی شکر حق کج خلقی

۶۸  
 عالم کج خلقی کج خلقی خلالت  
 کج خلقی خلالت کج خلقی  
 کج خلقی خلالت کج خلقی  
 کج خلقی خلالت کج خلقی  
 کج خلقی خلالت کج خلقی  
 کج خلقی خلالت کج خلقی

۶۹  
 دلاوری کج خلقی کج خلقی  
 کج خلقی کج خلقی کج خلقی  
 کج خلقی کج خلقی کج خلقی  
 کج خلقی کج خلقی کج خلقی  
 کج خلقی کج خلقی کج خلقی  
 کج خلقی کج خلقی کج خلقی

۷۰  
 کج خلقی کج خلقی کج خلقی  
 کج خلقی کج خلقی کج خلقی  
 کج خلقی کج خلقی کج خلقی  
 کج خلقی کج خلقی کج خلقی  
 کج خلقی کج خلقی کج خلقی  
 کج خلقی کج خلقی کج خلقی

۷۱  
 کج خلقی کج خلقی کج خلقی  
 کج خلقی کج خلقی کج خلقی  
 کج خلقی کج خلقی کج خلقی  
 کج خلقی کج خلقی کج خلقی  
 کج خلقی کج خلقی کج خلقی  
 کج خلقی کج خلقی کج خلقی

۱۴۵

مولا کے علم و فضل سے کتنا حقاقت

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۵۹۶  
 اسوئے حق و صلح و فدا کی انگلیاں  
 جو حکمت کا آئینہ ہیں جو عین حق  
 ۵۹۷  
 جو دولت کے اعلیٰ ترین پادشاہ  
 اس وقت آواز ہے جو عین حق  
 ۵۹۸  
 جلالتِ عباد کے سب سے بڑے  
 جس نے کل کیا یہ جو حقائق یقینی ذات  
 ۵۹۹  
 ہم پہ چند روزہ غور فرمایا  
 غور میں غور کی غور و غور  
 ۶۰۰  
 بے اسباب و سبب کی آواز  
 جس سے ہر شے پیدا ہوئی ہے  
 ۶۰۱  
 جو ہر شے کی اصل و سبب  
 جس سے ہر شے پیدا ہوئی ہے  
 ۶۰۲  
 جو ہر شے کی اصل و سبب  
 جس سے ہر شے پیدا ہوئی ہے  
 ۶۰۳  
 جو ہر شے کی اصل و سبب  
 جس سے ہر شے پیدا ہوئی ہے  
 ۶۰۴  
 جو ہر شے کی اصل و سبب  
 جس سے ہر شے پیدا ہوئی ہے  
 ۶۰۵  
 جو ہر شے کی اصل و سبب  
 جس سے ہر شے پیدا ہوئی ہے  
 ۶۰۶  
 جو ہر شے کی اصل و سبب  
 جس سے ہر شے پیدا ہوئی ہے  
 ۶۰۷  
 جو ہر شے کی اصل و سبب  
 جس سے ہر شے پیدا ہوئی ہے  
 ۶۰۸  
 جو ہر شے کی اصل و سبب  
 جس سے ہر شے پیدا ہوئی ہے  
 ۶۰۹  
 جو ہر شے کی اصل و سبب  
 جس سے ہر شے پیدا ہوئی ہے  
 ۶۱۰  
 جو ہر شے کی اصل و سبب  
 جس سے ہر شے پیدا ہوئی ہے

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

۱۰

مجموعی ہوئی بیات حق تو مجھ کو تھا  
کب تو تھا کہ لکھنا وہاں سے پہلے کیا  
دل سے پہنچا دیا اُنکو وہ شہرا  
جاکر اچھوٹتی تھی سے اسلمی دیو

۱۱

روشنی نہ ملا سہولتی اچھوٹتی تھی وہاں  
انگوڑا زان قریب پہلے اُنکو دے دیا  
شاہ جہاں سے کہنے کو اُنکو دے دیا  
ایسا شہر ادا دل اندر ہو کر گیا

۱۲

رہنے کی دکان پر گئے وہ عجیب  
آپا بھتیجے روئی تہا سب کی لکھجی  
ہتھالی پہ بچہ ہو گیا پتلی تھرا  
اُوکا مفر وہ عجیب کی لکھجی دھرا

۱۳

لکھنا وہیں پہنچا اُن کی بات  
بانی کلمہ فہم بے شمار تھا  
بیتہ دار پر پلے نہ چھوٹا ہوا  
تو کب لکھنا تھی اُن کو اُن کا حال

۱۴

جیب اُن کو فرست آئے اُن کو کھلا  
دروازہ زبردست پر کھلی تھی  
مجھ کو دھت اُن کی یہ پیکر اُن کا حال تھا  
اُن کو نہ تھا کہ کئی آئے تبارک نہ ہو

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹





۱۳۵  
 کون جی کے لئے بیعتوں کا ہے  
 دارم غریب جو ہر نظم و بیان کھلا ہے  
 یہاں شعر فرست مرعوم نے بتا ہے  
 یہ ہے کہ سے کہہ کر اٹھا اٹھا ہے  
 یہ ہے جو یہ نظم و شعر فرست مرعوم نے بتا ہے  
 یہ ہے جو یہ نظم و شعر فرست مرعوم نے بتا ہے

مصنف مرثیہ ہذا سرفراز حسین صاحب نجیر کو علاوہ حضرت افواج  
 و رفیع مرعوم کے جناب میر فرست حسین صاحب فرست مرعوم دہلوی  
 سے بھی تلمذ حاصل ہے جناب فرست اعلیٰ الشرفیہ نے بتایا ہے  
 ۲۷ صفر ۱۳۸۷ھ بمقام زید پور انتقال کیا

تصنیف مرثیہ ہذا بتا سچ

۲۰ - دسمبر ۱۹۵۲ء

باختتام رسید

## رباعی خمیس

کیا سخن پیری کی خراشیں نکلیں      گویا دل صد چاک کی قاشیں نکلیں

وانتوں نے دہن چھوڑا قیامت کی ہے آ      اک قبر سے بتیں یہ لاشیں نکلیں

## دیگر

رہتی تھی جو ذلتوں کی بانی پہنچی      بدنامی دنیا کی نشانی پہنچی

طفلی نے نہ پیری نے دیا ساتھ خیر      جنت میں مرے پاس جوانی پہنچی

## دیگر

آزادی دنیا سے اسیری اچھی      سرکش جو شباب تو پیری اچھی

بہادوں میں خودی کی شاں آجاتی ہے      ہلکو تو اسیری سے فقیری اچھی

مرشد

بس بارہ اماموں میں یہی چار علی ہیں

تعداد سب (۱۱۵)

در حال امام علی نقی علیہ السلام

مصنف

سید شیراز حسین رضوی

مطبوعہ

نظامی پریس ہنری پھانک لکھنؤ

باسمہ

زیارت حضرت امام علی نقی علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَصِیَّ الْاَوَصِیَاءِ اَلسَّلَامُ  
 عَلَیْكَ يَا اِمَامَ الْاَتْقِیَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا  
 حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَی الْخَلَائِقِ اَجْمَعِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ  
 يَا خَلَفَ اَئِمَّةِ الدِّیْنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ  
 يَا عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا  
 اَلتَّقِیُّ الْعَسْكَرِیُّ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا

نُورَ اللّٰهِ اَلْمُضِیُّ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ  
 وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

تاریخ ولادت با سعادت ۵ رجب ۳۱۲ھ  
 تاریخ شہادت ۳ رجب ۴۵۸ھ  
 جگہ دفن سامره

سب بارہ امامین میں سے پہلے  
 پہلے تو بلا فصل ہیں کہ وہ ہیں  
 چنانچہ حضرت مجاہد بن ابی ایوب  
 بیان ایک غریب خلیفہ کا کہ ہیں  
 تو اہل بیت کی صحبت، اگر ایک  
 تو ایک آدمی کے ہوا کہ کہی

کو نہیں میں انہی کا ذکر عبارت  
 کی حالت میں انہی کا ذکر عبارت  
 انہی کا ذکر عبارت میں  
 میں انہی کا ذکر عبارت میں  
 میں انہی کا ذکر عبارت میں  
 میں انہی کا ذکر عبارت میں

کہ ان صفیہ پر ہے جو قدرت میں  
 اور وہ ان میں سے ایک ہیں  
 فاقہ سے انہی میں سے ایک ہیں  
 انہی میں سے ایک ہیں  
 انہی میں سے ایک ہیں  
 انہی میں سے ایک ہیں

دیکھا ہوا ہے کہ انہی میں سے  
 انہی میں سے ایک ہیں  
 انہی میں سے ایک ہیں  
 انہی میں سے ایک ہیں  
 انہی میں سے ایک ہیں  
 انہی میں سے ایک ہیں

کہ انہی میں سے ایک ہیں  
 انہی میں سے ایک ہیں  
 انہی میں سے ایک ہیں  
 انہی میں سے ایک ہیں  
 انہی میں سے ایک ہیں  
 انہی میں سے ایک ہیں

۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

[illegible]

۱۱  
 اے یحییٰ علیہ السلام! اے محمد بن عبد اللہ!  
 اے محمد بن عبد اللہ! اے محمد بن عبد اللہ!  
 اے محمد بن عبد اللہ! اے محمد بن عبد اللہ!  
 اے محمد بن عبد اللہ! اے محمد بن عبد اللہ!

۱۲  
 اے محمد بن عبد اللہ! اے محمد بن عبد اللہ!  
 اے محمد بن عبد اللہ! اے محمد بن عبد اللہ!  
 اے محمد بن عبد اللہ! اے محمد بن عبد اللہ!  
 اے محمد بن عبد اللہ! اے محمد بن عبد اللہ!

۱۳  
 اے محمد بن عبد اللہ! اے محمد بن عبد اللہ!  
 اے محمد بن عبد اللہ! اے محمد بن عبد اللہ!  
 اے محمد بن عبد اللہ! اے محمد بن عبد اللہ!  
 اے محمد بن عبد اللہ! اے محمد بن عبد اللہ!

۱۴  
 اے محمد بن عبد اللہ! اے محمد بن عبد اللہ!  
 اے محمد بن عبد اللہ! اے محمد بن عبد اللہ!  
 اے محمد بن عبد اللہ! اے محمد بن عبد اللہ!  
 اے محمد بن عبد اللہ! اے محمد بن عبد اللہ!

۱۵  
 اے محمد بن عبد اللہ! اے محمد بن عبد اللہ!  
 اے محمد بن عبد اللہ! اے محمد بن عبد اللہ!  
 اے محمد بن عبد اللہ! اے محمد بن عبد اللہ!  
 اے محمد بن عبد اللہ! اے محمد بن عبد اللہ!



۱۳  
چو بیاوردی که شمع بوی خوش  
چو بیاوردی که شمع بوی خوش

۱۴  
چو بیاوردی که شمع بوی خوش  
چو بیاوردی که شمع بوی خوش

۱۵  
چو بیاوردی که شمع بوی خوش  
چو بیاوردی که شمع بوی خوش

۱۶  
چو بیاوردی که شمع بوی خوش  
چو بیاوردی که شمع بوی خوش

۱۷  
چو بیاوردی که شمع بوی خوش  
چو بیاوردی که شمع بوی خوش

۲۱

بلبل ہوا تھا بکریاں لڑنے کا قریب  
انرا زحمت کا الفاظ دگرگوشت  
خوف ظہور کی آواز دے دے  
انکا زنا نہیں سمجھتا تھا

۲۲

بہتر ہو ایک بخت کی دیکھو  
وہ بلا امتیاز ہے جو بخت  
جس کی ہر بات کو بخت  
ترسے گا اس کو بخت

۲۳

دو عالم جنت تان مان جا رہا  
تیرا رخ کسے کسے نہ بھول  
خود بھی شمع بخت تان دے  
انور بھی شمع بخت تان دے

۲۴

برابر طوف بھیلا تھا دو عالم  
واپس پرتیاں رخشاں منتہا  
نالاہ دیو کا کہ بخت کا سال  
خدا ہو کہ بخت کا سال

۲۵

بارانیاں تیار ہو کر آ رہی  
واقعتوں کا جانتا دیکھو  
موتی موتی بھیج دے  
کس موتی کے موتی بھیج دے

بہتر ہو ایک بخت کی دیکھو  
وہ بلا امتیاز ہے جو بخت  
جس کی ہر بات کو بخت  
ترسے گا اس کو بخت

دو عالم جنت تان مان جا رہا  
تیرا رخ کسے کسے نہ بھول  
خود بھی شمع بخت تان دے  
انور بھی شمع بخت تان دے

برابر طوف بھیلا تھا دو عالم  
واپس پرتیاں رخشاں منتہا  
نالاہ دیو کا کہ بخت کا سال  
خدا ہو کہ بخت کا سال

بارانیاں تیار ہو کر آ رہی  
واقعتوں کا جانتا دیکھو  
موتی موتی بھیج دے  
کس موتی کے موتی بھیج دے

بہتر ہو ایک بخت کی دیکھو  
وہ بلا امتیاز ہے جو بخت  
جس کی ہر بات کو بخت  
ترسے گا اس کو بخت

۱۲۷

کے ہفتے کے اندر ہر تیرا وہ سال  
کتنے بچے ہر خیر و خیر میں ہر سال  
واقف نہیں کہ کہ سفر و سفر  
بے دودگی ماہ اچھے فصل میں سال  
بچا رہا بچا بچا بچا بچا بچا  
بچا بچا بچا بچا بچا بچا

۱۲۸

ہو خیر و خیر و خیر و خیر  
وہ روز کی کہ بچہ سکتا ہے ہر سال  
بچے بچے بچے بچے بچے بچے  
بچے بچے بچے بچے بچے بچے  
بچے بچے بچے بچے بچے بچے  
بچے بچے بچے بچے بچے بچے

۱۲۹

سالانہ سفر ہو گیا جو وقت میں  
رفتہ رفتہ ہو رہے ہیں ہر سال  
بچا بچا بچا بچا بچا بچا  
بچا بچا بچا بچا بچا بچا  
بچا بچا بچا بچا بچا بچا  
بچا بچا بچا بچا بچا بچا

۱۳۰

دو تار ہوا پتلا ہو گیا ہر سال  
بچے بچے بچے بچے بچے بچے  
بچے بچے بچے بچے بچے بچے  
بچے بچے بچے بچے بچے بچے  
بچے بچے بچے بچے بچے بچے  
بچے بچے بچے بچے بچے بچے

۱۳۱

نہیں کہ راز ناچنے کی ہر سال  
وہ بچے بچے بچے بچے بچے  
بچے بچے بچے بچے بچے بچے  
بچے بچے بچے بچے بچے بچے  
بچے بچے بچے بچے بچے بچے  
بچے بچے بچے بچے بچے بچے

۱۲

آیا تھا ہی راہ سے جو کجاں تھا  
کہ بیخود تھا سارا ہی یہ کہ تھا  
سچ قول کا جو نہ تھا نہ کہ تھا  
خالی نہیں تھا کوئی زیر نہ تھا  
یہ تھا کہ کی بات تھی کہ کی کیا  
میں نہ تھا نہ کجاں کہ کی کیا

۱۳

اُترتے ہوئے تھا  
نہاں نہ تھا کیا تھا نہ تھا  
استغیر تھا ابیر بھلا یا نہ تھا  
وہ سر نہ تھا اور وہ اولیٰ نہ تھا  
جاڑا وہ کہ کے کا وہ تھا یا نہ تھا  
وہ کہ کی کہ کی بہت نہ تھا یا نہ تھا

۱۴

وہ کجاں نہ تھا کی بات نہ تھا  
وہ کی جگہ وہاں نہ تھا نہ تھا  
لوگوں کے وہ نہ تھا نہ تھا نہ تھا  
خجوں کی نہ تھا نہ تھا نہ تھا  
لوگوں نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا  
نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا

۱۵

جوش کہ نہ تھا کی نہ تھا نہ تھا  
میں نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا  
مولا کہ نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا  
نقوبہ نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا  
نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا  
نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا

۱۶

نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا  
میں نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا  
وہ نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا  
دی نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا  
میں نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا  
نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا

۲۴

مجلس العلماء

[illegible][illegible]

三

فراہم کیا گیا ہے

نہایت پر

۲۲

مجلس شورای ملی

卷之四

۱۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم

11/11/11

10

195

100

١١١

100

19

[illegible]

9

10

100

۱۰۰

مجلس

۱۰۰

مجلس شورای اسلامی

بسم الله الرحمن الرحيم

...

*[Handwritten signature]*

100

مجلس الشورى

تاریخ ۱۳۰۲

پیشانی پر

57575-1



بہر حقہ از غم سے بے نیاز  
 الیا میں غم کا گھر ہے چہ بارہ  
 افان کی منزل میں ہے جاوہ بارہ  
 خاک و زنجار میں ہے نور بارہ  
 زواری میں ہے درد و تبارہ  
 حسیان کے بغیر کے ہے قارب بارہ

فاق سے تازہ بی جاہم  
 جن پر گھبراہ کر نام بی جاہم  
 کہتے ہیں جسے اسلام بی جاہم  
 دینا ہو ایمان کا بی جاہم  
 شہر میں کھڑے ہیں بی جاہم  
 الگ وگ سے کم تر بی جاہم  
 الگ وگ سے کم تر بی جاہم

پہلوں میں غم سے تازہ بی جاہم  
 قاتل میں تیرے قیامت کی بی جاہم  
 زہری کی دوا تو صلیب کی بی جاہم  
 ہر شخص میں وہ رستہ کی بی جاہم  
 انجانوں میں وہ دینہ کو بی جاہم

وہ ملاؤں کی ترغوی کی بی جاہم  
 شاداب ہنساؤں میں جانی کی بی جاہم  
 وہ نہ صفا کی دوائی کی بی جاہم  
 قاتل میں پھلے ہوئے پانی کی بی جاہم  
 ہلکے سے تشویش کے اثر تو بی جاہم  
 چھڑاؤں پر ہر گھر سے بی جاہم

صالح و صالحی حالت بی جاہم  
 دیکھا تھا اٹھ اڑتے اڑتے بی جاہم  
 کہہ دیکھتا ہے کہ ہمارے بی جاہم  
 کہہ دیکھتا ہے کہ ہمارے بی جاہم  
 کہہ دیکھتا ہے کہ ہمارے بی جاہم  
 کہہ دیکھتا ہے کہ ہمارے بی جاہم

۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰



۱۵  
 مونس زار و آفرین بر لب و لب و لب  
 در آستانه کجاست تھارا یا غافل  
 غفلت قسم اگر از دل بیجا و اجابا  
 چھٹتا غلاموں کی دین میں آقا  
 صلح کرنے کا شاہ جہاز کی صفیق  
 مولا تری منہ نہ ہو ازری کر صفیق

۱۶  
 فریاد نہ دینا کہ تھوڑا سا بی قوا  
 میں وہیں کج ہے جو ہے تھوڑا  
 وہ جو لا کر دیکھو یہ موم جگہ  
 حکم ہو عدو یا بچا ہے یہ جگہ  
 شہزادہ شہسوار متوکل ہو مارا  
 کیسے نہیں ہو مرقا کی جو مارا

۱۷  
 آخر وہ جب مرنے لگا پھر نفست  
 مولا نے لکھ کر کجایا بہ محبت  
 بھلا گیا بجا ہے یہ غافل  
 پیشانی تالیاں زیر کی مطلقیت  
 کمر خاک پہ تھا اور قہار  
 مہر نہ تالیاں ہوئی تھیں قہار

۱۸  
 تو نہیں ہی دن گزارتے تھوڑے کچھ  
 ماں بہت دیر دے دے علم کچھ  
 دربار میں نہ آتی تھیں وہ علم کچھ  
 اب کی حالت میں کسے نہ بچا  
 روی تھا وہ دیکھتے تھے کچھ  
 قدرت کی گمراہی بچا وہ کچھ

۱۹  
 اگر تو یہ تو غن تھا کہ بکین کر بکھا  
 اقبال پر کار بار بکین کر بکھا  
 لیکن غن آئے وقت لکھنے  
 داخل ہو اموال کے بھونکے وہ کچھ  
 منہ کھلے آئے غن بکین کر بکھا  
 بھولے بھولے کھاتے تھے بکین  
 بھولے بھولے کھاتے تھے بکین

۱۶۷

ز آتی امی طرح را با حاتم قوت  
معلوم نمودی بربوبت کل کو حالت  
در اصل حق تعالی بی نیاز است  
از تحقق نمودی بیک کی نشانی  
بهریں حق تعالی بی نیاز است  
نمودی در واقف حق تعالی بی نیاز است

۱۶۸

بهر خدائی دیتا حق مظلوم کو پنا  
قصص یونین را در بر قیامی  
حکم می کرد مستحقا حکم را  
هر صحنه کو بی بابت نمودی بی نیاز  
بهرین در راحت بر آرم نمودی  
و باز در خلافت حکم را بر نمودی

۱۶۹

آن تو کل خدایانی تدبیر  
در بارین بود ایلیا و فرید  
جلال و دل کو آواز کی خنده  
جبرائی و کله شیری و شیر  
شیر و شیرین می بودی بی نیاز  
تو در کس ساری می بودی بی نیاز

۱۷۰

جلال پریشان نمود کل کو حق را  
اعزاز سے صحت کو تو بی نیاز  
پیکار میں کوه کو تو بی نیاز  
کشتی کو کوه کو تو بی نیاز  
و اعزاز کو تو بی نیاز  
و رحمت کو تو بی نیاز

۱۷۱

جب پادشاهان را بدو از بار  
دای سوزان جو بدو از بار  
سوزان کو بدو از بار  
سوزان کو بدو از بار  
سوزان کو بدو از بار  
سوزان کو بدو از بار

جلادوں کی طرف سے

حکمرانوں کی طرف سے

پادریوں کی طرف سے

فرار کرنے والوں کی طرف سے

ملازمین کی طرف سے

روانہ سے یہ افسانہ بوجہ بیکار  
کے شخص نے لکھا تھا کہ یہ بیکار  
کے ساتھ خبردار ہوئی کہ وہ بیکار  
موجود تھا کہ بیکار ہو کر رہ گیا  
بیکاروں کی گردن پر بھی لکھ دیا

میں نے یہ کہتا ہوں کہ یہ بیکار  
خدا کی عین عجز کی علامت  
اب یہ کہتا ہوں کہ یہ بیکار  
کہ وہ بھی بیکار تھا کہ بیکار  
بیکار نہیں کہ یہ بیکار بیکار تھا

کے ساتھ خداوند کے لئے خدا  
تدبیر کی بیکار بیکار  
دیکھو کہ بیکار بیکار  
بیکار بیکار بیکار بیکار

دوسرے درندہ کی طرف سے  
خداوند کے بیکار بیکار  
خداوند کے بیکار بیکار  
خداوند کے بیکار بیکار

خداوند کے بیکار بیکار  
خداوند کے بیکار بیکار  
خداوند کے بیکار بیکار  
خداوند کے بیکار بیکار

جسبہ وادیس

جہاں کہ نہ ملتا تھا وہاں مل گیا  
ہم کو شکر ہے کہ وہاں مل گیا  
پاکستان کی جگہ پر وہاں مل گیا  
جس کو نہ ملتا تھا وہاں مل گیا

کے اربوں روپے

قصر کی عمارتیں اچھا بنا کر  
آدھ خیر پانی پھینک کر  
صحت کی حالت اچھا بنا کر  
مصر سے فرار کیا اور اچھا بنا کر

کھانا پکھا کر

پچھلے کھانا کھانے کو  
آج کل کھانے کو  
پچھلے کھانے کو  
پچھلے کھانے کو

کے

جہاں بھی پچھلے کھانے کو  
جہاں بھی پچھلے کھانے کو  
جہاں بھی پچھلے کھانے کو  
جہاں بھی پچھلے کھانے کو

سب سے پہلے اس کی تعریف کی جائے  
 یہ ایک ایسی کتاب ہے جس کا نام  
 "مختصر جامع" ہے جس میں  
 تمام اہم مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے

اس کتاب کا مقصد ہے کہ  
 سب کو ایک جگہ پر اکٹھا کر کے  
 ان کی طبیعت کو یکساں کر دیا جائے  
 اور ان کو ایک ہی راستہ پر لے جائے

اس کتاب میں  
 سب کو ایک ہی جگہ پر اکٹھا کر کے  
 ان کی طبیعت کو یکساں کر دیا جائے  
 اور ان کو ایک ہی راستہ پر لے جائے

اس کتاب میں  
 سب کو ایک جگہ پر اکٹھا کر کے  
 ان کی طبیعت کو یکساں کر دیا جائے  
 اور ان کو ایک ہی راستہ پر لے جائے

اس کتاب میں  
 سب کو ایک جگہ پر اکٹھا کر کے  
 ان کی طبیعت کو یکساں کر دیا جائے  
 اور ان کو ایک ہی راستہ پر لے جائے

موسم خانی خانی

تو بر جھل تار با بر فانی

مختل فی کمالی

آزاد خیال

فرمانت بجای

میر میسر می

میر میسر می

لیکن جبهه

توین می

خلایق

فکر

برق

قاین

قاین

ساز و ساز

اوه

کزار

کزار

منطق

کزار

کزار

بروز

مختل

مختل

مختل

مختل

مختل

مختل

مختل

مختل

مختل

مختل

مختل

مختل

مختل



۱۷۰  
 جنت خرم از نعمت او آمدن ترست و اگر  
 بچند ماه راه سلامت طبع کا سالک  
 موتی از دست بجای که از فراق طبع کا سالک  
 بجای طبع کا سالک دور و دور و دور و دور  
 به دست و پا فراق فراق فراق فراق  
 در کون که بود حال بی که حال بی که  
 در کون که بود حال بی که حال بی که

۱۷۱  
 آرام سے وہ اہل بخار بننے پائے  
 آبادہ فلک سے تھا تھام کر کشتی  
 تیار ہیں یہ ہیں کہ عدد تو میں تیار  
 خلعت جو پہنتے تھے ان کو خفیہ  
 خفاوت مصیبت کا جو ارباب بختیار  
 جان سے تو جو نہ کی سلطان ہدیار

۱۷۲  
 صحت بہت میں تھوڑی دیر کا دور  
 حکم عجب کیا کہ شخص تیار  
 صحت بہت میں تھوڑی دیر کا دور  
 حکم عجب کیا کہ شخص تیار

۱۷۳  
 جنبہ از انرا کہ کا دور  
 صحت بہت میں تھوڑی دیر کا دور  
 جنبہ از انرا کہ کا دور  
 صحت بہت میں تھوڑی دیر کا دور

۱۷۴  
 جمع تھا بہت گھر میں تیار  
 تیار تیار تیار تیار تیار  
 جمع تھا بہت گھر میں تیار  
 تیار تیار تیار تیار تیار



عق

روئے ملک و ده دلم زده او پیر  
دینا سلف کلا گریه ده دلم زده  
بیش زده دینا سلف کلا گریه ده  
یتا برتاز ده جو بود و یس کلا

عق

مولا زده بر صحنی ده نایب پیر  
افلاک ده ده نایب پیر  
جیب ده ده نایب پیر  
چاق ده ده نایب پیر

عق

دینا سلف کلا گریه ده دلم زده  
بیش زده دینا سلف کلا گریه ده  
یتا برتاز ده جو بود و یس کلا  
چاق ده ده نایب پیر

عق

مولا زده بر صحنی ده نایب پیر  
افلاک ده ده نایب پیر  
جیب ده ده نایب پیر  
چاق ده ده نایب پیر

عق

روئے ملک و ده دلم زده او پیر  
دینا سلف کلا گریه ده دلم زده  
بیش زده دینا سلف کلا گریه ده  
یتا برتاز ده جو بود و یس کلا





مشرقیہ

ہے بہم فوج مضامین سرمدیان سخن  
در حال امام حسن عسکری علیہ السلام

تعداد ۱۲۴۲

مصنفہ سید فخر از حسین رضوی ختہیر

مطبوعہ

نظامی پریس آہنی پھاٹک لکھنؤ

باسمہ

زیارت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ الْعَسْكَرِيُّ  
 اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَيُّهَا الْبِرُّ الصَّادِقُ الْوَفِيُّ  
 اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَلِيَّ اَمْرِ اللهِ اَلسَّلَامُ  
 عَلَیْكَ يَا خَازِنَ عِلْمِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ حُجَّجِ  
 اللهِ عَلَى اَحَدٍ مِنْ اَصْفِيَائِكَ وَ مُجْتَبًى وَ اَوْلِيَائِكَ  
 وَ ذُرِّيَّتِهِ رُسُلِكَ وَ اَنْبِيَائِكَ اَمِيْنٌ يَا  
 رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

واللہ ما سعادۃ الہیجۃ الثانیۃ ۱۲۳۴ھ اتاریخ شہادت ۸ ربیع الاول ۱۲۳۴ھ

جائے دفن کلمہ

۶۰  
جگر من مضایب المیدان سخن  
را بخت بد که الفاظ سخن سخن  
سپهر خلی که از تیر سحر دکان سخن  
و کوی چشم از دور سخن سخن سخن  
منم قریب از سخن سخن سخن  
دست من سخن سخن سخن سخن

۵۵  
از شنائی بین بود الکا پانی کجور  
تو تو قیامت تو تو تو تو تو تو  
دارم چه کبریا که تو تو تو تو تو  
طاعت تیرا که الفت با کجور کجور  
چون که تو کجور تو تو تو تو تو  
که بر جانت که از تو تو تو تو تو

۵۴  
شاه تو تو تو تو تو تو تو تو تو  
ناز چه بول تو تو تو تو تو تو تو  
بار بار تو تو تو تو تو تو تو تو  
بجای تو تو تو تو تو تو تو تو  
و کجور تو تو تو تو تو تو تو تو  
ای که تو تو تو تو تو تو تو تو

۵۳  
شهر تو تو تو تو تو تو تو تو تو  
که تو تو تو تو تو تو تو تو تو  
و کجور تو تو تو تو تو تو تو تو  
و کجور تو تو تو تو تو تو تو تو  
و کجور تو تو تو تو تو تو تو تو  
و کجور تو تو تو تو تو تو تو تو

۵۲  
خبر تو تو تو تو تو تو تو تو تو  
تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو  
و کجور تو تو تو تو تو تو تو تو  
و کجور تو تو تو تو تو تو تو تو  
و کجور تو تو تو تو تو تو تو تو  
و کجور تو تو تو تو تو تو تو تو



خطی کھنڈے سے فروع و شاخیں ابھریں  
زلالِ حلی میں یقیناً نیکو فرائض ہو جائیں  
خطِ دایاں پر کھڑا کر لیں یہ زندہ نفس  
جو بسجیہ لکھ کر دے تو ہوتا ہے کرمِ جبین  
تو ظلالِ سرفراز و اقبال کرمِ نبوی کا  
تو ظلالِ سرفراز و اقبال کرمِ نبوی کا

خوشنمایان تجاویز نظر استیلا  
 کسے را دلجو و دلی ابرائیم تمام  
 آئینہ کجی کی غیبی کفریں آکھو حاصل تمام  
 ان خرم دل کے غریب را بھی آکھو غنا تمام  
 کجی را جہاد و فخر و شہادت آکھو تمام

سلام  
 بہترین تاج پیریں اک پیر تو ان کا  
 سلیمان بنیدیا کھنکھبائے  
 بچو آج ہر اک جاہل کا منہ سودا  
 کھجوا ایک کھجور کھجور کھجور  
 بہترین تاج پیریں اک پیر تو ان کا  
 سلیمان بنیدیا کھنکھبائے  
 بچو آج ہر اک جاہل کا منہ سودا

۱۰  
 ایک طبیعت عظیمہ جسودہ اخلاقیہ کی  
 صاحب کرم و قیام کا قیاس  
 محنت فراغت کا کمال و کمال  
 اپنے کمال کے ساتھ کمال  
 جس کا ہر صفت کمال کا  
 جس کا ہر صفت کمال کا

[illegible]



۵۶

جیب پر یک چمک چاقو غافل بنیادی  
پیکرے الگ کو تو گھانا با اخلان و تیر  
ایں دین کیسے ہے دولت نیا کیا  
نئی شرف ایک جاں کیا خوار ہے کیا  
نام مجھ میں تجھے اول سے پہچانے  
اب تو جو کوئی تیرا ارادہ کیسے

۵۷

تو اجازت تو دےں اس کی یہ کو وہ تیر  
خط لکھی میں یہ نامہ ہے شاد تیر  
پڑھ کر خط کو جو وہ دیکھی تو غمناک  
پھر پھر اس کے سے پھر تا غم  
جس پر آہ کو نہیں کہہ تو کو دین  
جیت نہیں دیکھ یہ پہچان

۵۸

کہا تو غم سخن جیب تھی شہینہ  
کہا ہم اس سب سے کہ سے غم اکس  
شہر پہ سے قدم اور کی تو کی سا  
جیب دل پہ چنچا تو پیش آیا وہ غلام  
حق کی باتوں سے کیا تو تیرا جو کو  
غلام با جا رہا کیسے زرتار جو کو

۵۹

کہ کہ قیمت تو اس سے بہت سوداگر  
شہر کے ساتھ وہ خاؤں چلی خوش ہو کر  
ٹھہرا کہ مجھ میں وہ موت غم کس  
نئی تیرا وہ خادہ عالی کو  
شہر خاؤں میں نظم کا نہ تھا جو میں  
شہر حاضر تھا غلام توئی حقد میں

۶۰

کہ کہ بھجی اسی تھی جو وہ مع خاؤں میں  
ابھی جھپٹا رہی بھجی نہ تھی کہ اس میں  
شہر کا خاؤں یہ غیب تھا تو کیا لا فون  
نامہ اک ہاتھ میں اک ہاتھ کھڑے  
بھجی ہر نقطہ پر وہ اس کے بلب تھی  
بھجی ہر نقطہ پر وہ اس کے بلب تھی

۷۲

بجلا کلمات خندوده و مخلصه لا  
ساقب مجھے اس کا ادب اتنا  
جلجلا کہ تب سے مجھے افت نہیں پڑ چلا  
پھر پڑتی یہ تکلف کا سبب کیا بھلا  
میں نے اس بات کو غصہ میں لکھ کر  
کہ اس غصے سے مجھے تم کو اسے پرانی

۷۳

جنت صحت بھی تیری ہیر تیری  
جو اوقات میں تیرے شاد و حاصل  
میں سے حال میں ہم مجھ پر شام  
تو سدا و قول سے کہ ہو تو تیرا دل  
میں مجھ پر ہو و فضل خدا کی ہوں  
تو ہر کہ بات پہ کہ وصل علی کہی ہوں

۷۴

ہو اور غیر تو ایسے شرمناک  
کہ سب سے کم سب سے کم شرمناک  
تو سدا و رسد میں باپ تو تیرا دل  
جی تو تیرا دل اس سے کہ تیرا دل  
میں تو تیرا دل اس سے کہ تیرا دل  
نام نہ تو تیرا دل اس سے کہ تیرا دل

۷۵

کہ تیرا دل اس سے کہ تیرا دل  
کہ تیرا دل اس سے کہ تیرا دل  
کہ تیرا دل اس سے کہ تیرا دل  
کہ تیرا دل اس سے کہ تیرا دل  
کہ تیرا دل اس سے کہ تیرا دل  
کہ تیرا دل اس سے کہ تیرا دل

۷۶

کہ تیرا دل اس سے کہ تیرا دل  
کہ تیرا دل اس سے کہ تیرا دل  
کہ تیرا دل اس سے کہ تیرا دل  
کہ تیرا دل اس سے کہ تیرا دل  
کہ تیرا دل اس سے کہ تیرا دل  
کہ تیرا دل اس سے کہ تیرا دل

[illegible][illegible]

اسم

علم تو کبریا جلا نیتیں کیا تو ناقص  
میں ہی اور اس پر کلمہ کلمات تو  
وقت پر بھیجا یہ وہ علم کبریا  
ظلم کی طرح تو اس کی ملامت  
تو نہت سینوں میں یہ بھیجا کہ مجھ  
قبول کیا تو اس عجب بھیجا کہ

شع

نہم ارم کیا فقیر ہیں غنیمت  
انتظامات جو ہم کو کس لئے ہیں  
الان ہم یہ حق ادا کیا ہے ہم  
میں کی غنا تو حق اور غنا تو  
نہم کبریا وہ ہمارا اس غنا اور  
مجاہدین ہم کی قسمت کی پیدا ہوئی

سلسلہ

فقیہ ہیں دیکھتی کیا ہم کو کس لئے  
جی ہم کو کس لئے کھانا کس لئے  
سے ہیں کھانا کس لئے کس لئے  
بیچیں کس لئے کس لئے کس لئے  
نالہاں پر وہ وہ کس لئے کس لئے  
اور وہ کس لئے کس لئے کس لئے

کس

پڑا کی کس لئے کس لئے کس لئے  
الان تو وہ کس لئے کس لئے کس لئے  
انفاق کس لئے کس لئے کس لئے  
پسینے کس لئے کس لئے کس لئے  
مخزن کی کس لئے کس لئے کس لئے  
کہ قیامت کس لئے کس لئے کس لئے

شع

میں ہی اس علم آواز نہ میرا زاری  
اور نہ کس کی تو کس لئے کس لئے  
نہم کس لئے کس لئے کس لئے کس لئے  
نہم کس لئے کس لئے کس لئے کس لئے  
نہم کس لئے کس لئے کس لئے کس لئے  
نہم کس لئے کس لئے کس لئے کس لئے

۶۳۳

نکست بر خرد و جان نیش و زخم  
آنچه بویست بجا آید بجا آید  
بخت و بختی و بختی و بختی  
بخت و بختی و بختی و بختی

۶۳۴

کما شمعون نے سطل سے آگ بجھ کر  
نکست یہ آفرین بر سر آفرین  
عز و فانی میں بخت و بختی  
بخت و بختی و بختی و بختی

۶۳۵

تنبیت حضرت عیسیٰ نے ادا کی  
اوصلیٰ ببارک و باریک  
بخت و بختی و بختی و بختی  
بخت و بختی و بختی و بختی

۶۳۶

غیب و بختی و بختی و بختی  
بخت و بختی و بختی و بختی  
بخت و بختی و بختی و بختی  
بخت و بختی و بختی و بختی

۶۳۷

آنچه با غفلت و غفلت و غفلت  
بخت و بختی و بختی و بختی  
بخت و بختی و بختی و بختی  
بخت و بختی و بختی و بختی

نہ تو ناک بستہ کا کج کیا خیال  
 وہ تو چھتا تھا نکل یہ بڑھا خیال  
 لگ کی پیچھے نہ سے بڑھا خیال  
 کہ با بخت کی بخت نہ بڑھا خیال  
 نہ تو عین اقا رب کی دعا کام آئی  
 نہ بخت کی دعا کام آئی  
 ۱۱

بجلیا دیس ہمارے شعلے فیر  
 ایک دھڑکنے کے لئے نہ فیر  
 مجھ سے کہوں یہ قس کی تو تھا کج  
 کہ میں نہ کر بجے اس جھجک  
 بوسلہ کا ہیں تیرا ہی رہا کی دوس  
 نہ بڑھتا ہی صرف تو ہی کی دوس

ان مہمان کو درویشی تھوکنے  
 کچھ کہیں یا ادھر کہیں دل مضطر  
 مجھ کو بڑھش جو بچا پادوس  
 تیرے قہر میں کہی کہی اس گھر  
 پوچھو رہا تیری ہی صحت کی دوس  
 زیت کی گھڑیاں صحت کی دوس

لگ کی ہنسی اور اب میں کج  
 ایک خاتون نظر میں ہے وہ  
 اور حضرت عیسیٰ کی نہیں ہے  
 مجھ سے کہیں کہیں کی نہیں ہے  
 سرعت ایک مغل نے کھلی تھی  
 جی تو تیری راہ پر آئی تھی

جھلک لہرائیں شعلے سے لگ کی  
 ہونے لگے وہ لہجہ اور کج  
 لہجہ سے کہنے کو کج ہے مگر  
 آواز تو کج ہے اور کج  
 بس یہ کہنے کی تھی کج ہے  
 حال دل کہنے کی کج ہے

۶۶

بوسہ فرخ کی نسبت ابرہی کہ  
کس کے لئے تیرے نہیں تیرے کہ  
عقد کب جسے کہ تیرے کہ  
تیرے وقت سے مجھ جان اپنی دو بھر  
ناقوامی کے کہان بارگراں اٹھتا ہے  
سائنس لہجے میں کچھ سے وہ حوالہ لگتا ہے

۶۷

لکھنے کی لکھیں مجھ سے وہ یقیناً  
کہوں کہ اسے اسے تیرے کہ  
تو ابھی تیرے کہ اسے تیرے کہ  
مجددین نصرتی تیرے کہ عتاب  
تو مسلمان ہو تو امان ملی تیرے کہ  
مجھ سے پاس تقیہ اسے کہ اسے

۶۸

جو ہیں تیرے کہ اسے وہ دل سے پند  
مجھ سے کہو کہ تیرے کہ اسے پند  
مجھ سے کہو کہ تیرے کہ اسے پند  
مجھ سے کہو کہ تیرے کہ اسے پند  
مجھ سے کہو کہ تیرے کہ اسے پند  
مجھ سے کہو کہ تیرے کہ اسے پند

۶۹

غائب سے پہلے پہلے کہیں کہیں  
دن کو کہیں کہیں کہیں کہیں  
رات کو کہیں کہیں کہیں کہیں  
ایک شب کہیں کہیں کہیں کہیں  
ایک شب کہیں کہیں کہیں کہیں  
ایک شب کہیں کہیں کہیں کہیں

۷۰

کچھ کہیں کہیں کہیں کہیں  
کچھ کہیں کہیں کہیں کہیں  
کچھ کہیں کہیں کہیں کہیں  
کچھ کہیں کہیں کہیں کہیں  
کچھ کہیں کہیں کہیں کہیں  
کچھ کہیں کہیں کہیں کہیں

۱۵۰

نیز از انشا نمیست یکم به پادشاه  
چون من فصلی به پادشاه  
بدر بخت اسلام از پادشاه  
نیز می گویم که پادشاه  
نیز می گویم که پادشاه  
نیز می گویم که پادشاه

۱۵۱

نیز می گویم که پادشاه  
نیز می گویم که پادشاه  
نیز می گویم که پادشاه  
نیز می گویم که پادشاه  
نیز می گویم که پادشاه  
نیز می گویم که پادشاه

۱۵۲

نیز می گویم که پادشاه  
نیز می گویم که پادشاه  
نیز می گویم که پادشاه  
نیز می گویم که پادشاه  
نیز می گویم که پادشاه  
نیز می گویم که پادشاه

۱۵۳

نیز می گویم که پادشاه  
نیز می گویم که پادشاه  
نیز می گویم که پادشاه  
نیز می گویم که پادشاه  
نیز می گویم که پادشاه  
نیز می گویم که پادشاه

۱۵۴

نیز می گویم که پادشاه  
نیز می گویم که پادشاه  
نیز می گویم که پادشاه  
نیز می گویم که پادشاه  
نیز می گویم که پادشاه  
نیز می گویم که پادشاه





۵۱۴  
 نہیں اتنے میں ملک و قوم پر ہونے کے لئے  
 حرم کی کی یہ بچہ میں ہے اور مبارک  
 اور تکیہ کے دو دیو کے عطا کردہ ہے  
 ہے لقب و کرم کی دین مبارک کی ہے  
 منت نظر کر کے یہ بچہ میں ہے  
 دین کی یہ بچہ میں ہے

۵۱۵  
 تربیت کی ہیں جو میں کی ہو جو میں  
 وہ بچہ لائق پہلوئے امام و وہاں  
 زینت خانہ عصمت و تقویٰ کیوں زمان  
 اسے یہ بچہ میں ہے سر کے نیکیاں  
 کہ تکیہ کے اس سلاحت اور اسے  
 ہے کا یہ ہوا خفت و افتخار ہے

۵۱۶  
 نصرت میں کائنات لال کے ہے سر  
 کو کو صفت و صفات ہے سر  
 کو نہ صفت و صفات ہے سر  
 کو نہ صفت و صفات ہے سر  
 کو نہ صفت و صفات ہے سر  
 کو نہ صفت و صفات ہے سر

۵۱۷  
 انبیا کی کو جان و دل کے ہے سر  
 فضل و شرف کے ہے سر  
 جو نہ صفت و صفات ہے سر  
 جو نہ صفت و صفات ہے سر  
 جو نہ صفت و صفات ہے سر  
 جو نہ صفت و صفات ہے سر

۵۱۸  
 رہا تو نور و صفت کی ہے سر  
 کہ ہے سر  
 کہ ہے سر  
 کہ ہے سر  
 کہ ہے سر  
 کہ ہے سر

۵۱۹  
 مبارک ہاں کے ہے سر  
 مبارک ہاں کے ہے سر  
 مبارک ہاں کے ہے سر  
 مبارک ہاں کے ہے سر  
 مبارک ہاں کے ہے سر  
 مبارک ہاں کے ہے سر





۱۷۴  
ایک کی زبیر بی بی شاہ علیہ السلام  
کہ فرزند ہے کلمہ کی فرزند ہے  
منعین بن کر ادا کا بیہ حال ہے  
کہ پڑھا لکھا تھا مشہور تھا وہ علم  
علم تاج کا لہر تھا وہ بخیریت  
قدروں میں اصل بصیرت کا تھا غمید تھا

۱۷۵  
تھا ازل بن کر یہ حال میں  
صدمہ و غصہ کی آتش سے جل کر تھا  
خلمہ تھی کہ پھر الیہ نقیب پیدا  
کہ شے خلق سے اولاد میں دوسرا  
ستم جو رہی کا تھا ناشانی ظالم  
عسکری کا تو وہ تھا دشمن جانی ظالم

۱۷۶  
میں شفی نے کیا تھا مول میں ان کی  
وہ بھینچیں تو حیدر الیہ پائی تھا  
لکڑی کا حالت بدیہی کہ بیٹھے جو لوگ  
بابوں سے قند کے کھنڈ کو نہ تھا  
جو قریب آگیا محموم جو جی سے کیا  
کنڈوں کو مار کے پونڈ میں اس نے کیا

۱۷۷  
تنبیہ سے ظالم نے لکڑی بھرا  
سے لکڑی سے سب باندھے باندھے  
کھائی ہر ایک چوٹ الیہ کھنڈ ہوا  
عسکری تو لڑتے تھے شاہ سوار  
جو لڑا لکڑی جو لڑا لکڑی شاہ سوار  
بھجے ہوئے ہر چوٹ الیہ لکڑی ہوا

۱۷۸  
والہ اسفاک کہ بھرا لکڑی بن کر  
اگر لکڑی لکڑی لکڑی بن کر  
آوازیں ہیں وہاں جو وہ جان غمید  
دور خانہ پہلا وہ فرزند فرست کر  
پہلے پہلے ہی لکڑی بن کر  
ایک تو لکڑی لکڑی بن کر



۱۴۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

۱۴۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

۱۴۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

۱۴۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

۱۴۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

۱۴۵

کے لئے جانتے تھے کیا ان کا حال  
سے دربار میں حال کے نام والا  
کہا کہ وہ اس کے لئے آگیا ہوا  
بے شک میں نے یہ سنا تھا  
اس کے دشمنوں نے یہ سنا تھا  
دستِ دشمنی کی اس تھوڑی سی

۱۴۶

ہاتھ "بیبھائی" کے لئے نہیں  
بھیجے گا یہ سنا ہے کہ  
دشمنوں کے لئے یہ سنا تھا  
بہت سے یہ سنا تھا  
جو ایک ہاتھ پر یہ سنا تھا  
بہا کی ایک ہفت سے پہلے

۱۴۷

بہت سے یہ سنا ہے کہ  
ہاتھ اٹھانے کے لئے یہ سنا تھا  
حالِ وقت یہ سنا تھا  
محنت نہ لے کر یہ سنا تھا  
فنا جیستِ جود و وفا کے لئے  
کہ یہ سنا ہے کہ یہ سنا ہے

۱۴۸

بہت سے یہ سنا ہے کہ  
جو اتنا دیر تک یہ سنا تھا  
مقامِ اس کے لئے یہ سنا تھا  
بے شک اس کے لئے یہ سنا تھا  
اس کے لئے یہ سنا تھا  
بہت سے یہ سنا تھا

۱۴۹

بہت سے یہ سنا ہے کہ  
اس کے لئے یہ سنا تھا  
بہت سے یہ سنا تھا  
بہت سے یہ سنا تھا  
بہت سے یہ سنا تھا  
بہت سے یہ سنا تھا







۶۹  
 نے خود کو کچھ کچھ عالم کہہ دیا  
 خود دیر یا بغیر دت کو کیا کہہ سکے  
 قاضی کی شہر کی طرف سے کلام  
 حضرت شاہ نے غفلت کا کیا انتظام  
 بس حبیب کے پیرانے کے ساتھ  
 کہ جس نے غفلت میں تین تین عرصے لایا

۷۰  
 ان وقت دم صبح یہ خادم سے کہ  
 بانی لا اُس نے دی اپنی کو خوشنود  
 ہے یہ عالم اور کھٹے غنیمت کا  
 غائب صبح کھٹے غنیمت کا حال  
 کہ ہے یہ غافل عالم تم بھرنے کا  
 نہ اپنی جو وہ لایا تو غنیمت کے لے

۷۱  
 کہ پھر پھر پہلے پہل غنیمت کا  
 کی اور طاعت عبادت باغلا مشنیر  
 حبیب کو کہتے تھے صحت حق کو  
 وقت استرجاع طاعت کا وہی تھا انداز  
 شہر میں نہ تھے عبادت کو فرغت پائی  
 موت سے پھر نہ دو پہلے کی غنیمت پائی

۷۲  
 ہاتھ سے لے لیا اس وقت نہ جا ادا  
 حبیب نے اپنے مصطفیٰ نے نفسا  
 دے دیں تیریں یہی کچھ کہ تھے ابھی اسفا  
 کہ اٹھا خلق سے ایک کا وہ راہ نسا  
 شور و نشاط لے لیں اسے قیامت آئی  
 پھر نہی فاطمہ پر تازہ مصیبت آئی

۷۳  
 کہی کہ ملک کے بھی اس کی خبر  
 کہ جو کچھ کہہ کر پھر پھر غنیمت  
 ال سبقت ہو اس کی قلوب پر  
 کہ پھر پھر پھر پھر پھر پھر  
 کہ پھر پھر پھر پھر پھر پھر  
 کہ پھر پھر پھر پھر پھر پھر  
 کہ پھر پھر پھر پھر پھر پھر

علاء

نام صبیح غفار خیر کی تھی با تو خبر  
صل کا ارباب کیلاں تھا تو کیا ہو گیا  
حج سب تیرے کوئی ہو چکا تھا  
اسب غفلت ہو جا لاش اہم و کبر  
تنظا لہ صبح بوقت فراغت باج  
کلمہ فدا ہو اذیت کی اجازت باج

علاء

مومن چاہ نہیں بلکہ نرا دل  
توڑ دینے کے لیے تادہ تھے دین  
لازمی بران تھیں سب بڑی کبر  
ہلاکت کوئی سال تھا غم و غم  
سب کی کتے تھے فرزند کی ادائیہ  
کیا رھوئی جو کلمہ صبح کی ادائیہ

علاء

کلمہ عالم غفلت و کفر کا سال  
اُسے جب تک کہ وہ سالانہ تھا  
وہ تھی یہی نہ دیا غفلت کی ماں  
غفلت یہی تھی جو کفر کی ماں  
تو کسے یہی تھی جو کفر کی ماں  
کلمہ یہی تھی جو کفر کی ماں

علاء

ہفت آگے لڑ چاہیں جو کفر کی ماں  
کیوں کہ بلکہ نرا دل تھا کفر کی ماں  
کفر کی تھی یہی تھی جو کفر کی ماں  
کفر کی تھی یہی تھی جو کفر کی ماں  
کفر کی تھی یہی تھی جو کفر کی ماں  
کفر کی تھی یہی تھی جو کفر کی ماں

علاء

کفر کی تھی یہی تھی جو کفر کی ماں  
کفر کی تھی یہی تھی جو کفر کی ماں  
کفر کی تھی یہی تھی جو کفر کی ماں  
کفر کی تھی یہی تھی جو کفر کی ماں  
کفر کی تھی یہی تھی جو کفر کی ماں  
کفر کی تھی یہی تھی جو کفر کی ماں

A handwritten signature in dark ink, appearing to be "R. E." or similar, located at the bottom right of the document.

۱۱۱  
 مگر بافتن کند و بچرخد و بچرخد  
 سببی درین کار است ای مصلحتی  
 بجهت ارازم بحسب جوارح و قیاس  
 یاد کن که در این جرم چه چیز  
 حاصل دین است ای آب جان دل  
 نامحلی السلاطین و سلاطین  
 ۱۱۲

2

۱۔ ہفت روزہ  
 ۲۔ ہفت روزہ  
 ۳۔ ہفت روزہ  
 ۴۔ ہفت روزہ  
 ۵۔ ہفت روزہ  
 ۶۔ ہفت روزہ  
 ۷۔ ہفت روزہ

9

محمد باقر خان قزوینی  
 میرزا محمد باقر خان قزوینی  
 میرزا محمد باقر خان قزوینی  
 میرزا محمد باقر خان قزوینی  
 میرزا محمد باقر خان قزوینی  
 میرزا محمد باقر خان قزوینی

[illegible]

۱۔ سب سے زیادہ اہم اور اہمیت والا  
 ۲۔ سب سے زیادہ اہم اور اہمیت والا  
 ۳۔ سب سے زیادہ اہم اور اہمیت والا  
 ۴۔ سب سے زیادہ اہم اور اہمیت والا  
 ۵۔ سب سے زیادہ اہم اور اہمیت والا

۱۳۱  
نصف نواں پیر کی تو اچھا ہے تو غیر  
الکب درین میں پیر چھوڑ دینا  
جان میں پیر کی شکر پیر  
کہ دیکھتا تھا کہ پیر کی شکر

۱۳۲  
حیف افتادہ وہی خاک پیر کی  
پیر کی جو مسیحیت کی شکر  
پیر کی تو اچھا ہے تو غیر  
پیر کی تو اچھا ہے تو غیر

۱۳۳  
سے کہ پیر کی شکر  
پیر کی شکر  
پیر کی شکر  
پیر کی شکر

۱۳۴  
پیر کی شکر  
پیر کی شکر  
پیر کی شکر  
پیر کی شکر

عہ یہ بیت مرزا دتہ مرزا کی ہے

مارچ ختم تصنیف مرشد ہذا  
سورہ - اربع اشانی سورہ  
گلستان خیر  
سورہ ۱۳۱

# اشتہار

بدر کامل حصّہ اوّل جس میں ثبات  
 مرثیے ہیں آنحضرت سے امام  
 محمد باقر علیہ السلام تک کا  
 احوال نظم ہے۔ ضخامت ساڑھے دس جز  
 قیمت چار روپیہ آٹھ آنہ  
 بیچر ممتاز ایجنسی  
 نخاس لکھنؤ

۱۳۴

ساقی بہار آئی ہے رحمت لئے ہوئے

مشتل بدح امام عصرؑ

واستغاثہ جناب معصومہ

بند

مصنفہ سیدہ نسیم از حسین رضوی خبیر لکھنوی

مطبعہ نظامی پریس آہنی پھانک لکھنؤ



زیارت حضرت صاحب الامر  
باسمہ

اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مُؤَلَّاهِيْ صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُكَ اِلَيْهِ  
عَنْ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ  
مَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَسَهْلِهَا وَجَبَلِهَا وَحَيْثُمْ وَ  
مَتَتَهُمْ وَعَنْ وَالِدَتِيْ وَوَلَدِيْ وَعَنِّيْ مِنَ الصَّلَوَاتِ وَالْتِحْيَاتِ  
بِرَاةِ عَوْنِ اللَّهِ وَمِدَادِ كَلِمَاتِهِ وَمُنْتَهَى رِضَاكَ وَعَدَمِ اخْصَا  
كِتَابُهُ وَاحَاطَةِ بِهٖ عِلْمُهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُجِدُّكَ لِيْ فِيْ هَذِهِ الْيَوْمِ فِيْ كُلِّ  
يَوْمٍ عَهْدٍ اَوْ عَقْدٍ اَوْ بَيْعَةٍ لَكَ فِيْ رَقَبَتِيْ اَللّٰهُمَّ كَمَا فَتَنِيْ بِهَذَا  
الْتَشْرِيْعِ وَفَضَلْتَنِيْ بِهَذَا الْفَضِيلَةِ وَخَصَصْتَنِيْ بِهَذَا الْاِسْتِغْنَى  
فَصَلِّ عَلَى مُؤَلَّاهِيْ وَمَسِيْدِيْ صَاحِبِ الزَّمَانِ رَا جْعَلْنِيْ مِنْ اَنْصَارِ  
رَا مَشَايِعِهِ وَالدَّائِمِيْنَ عَنْهُ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَشْعِبِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ  
طَائِعًا غَيْرَ مُكْرِهٍ فِي الصَّفِّ الَّذِيْ نَعَتْ اَهْلَهُ فِي كِتَابِكَ فَقُلْتَ  
صَفًّا كَانَهُمْ بَيْنَاكَ مَرْصُوصًا عَلَى طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رُسُلِكَ  
وَاِيْمٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ هَذَا بَيْعَةٌ لَكَ فِي عُنُقِيْ اِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ

تاریخ ولادت باسعادت ۱۱۰۵ ر ماه شعبان ۲۵۶ھ

تاریخ الی عبا ۲۵۵ھ  
۲۵۶ھ



کے ہر طرف دیباغہ خوار کیا ہوئی ہو  
 بہت ترس رہا ہے ہر طرف ہر طرف  
 ہوش و لا الجہ کو اپنے ہوش میں  
 اگر کراہے تو میری بات میں  
 وہ طعن نہیں رہا بلکہ جو کچھ  
 یہ سچ ہو گیا ہے اس کے لئے

کھلم کھلا کرتا ہو اسے حق نہیں ہو  
 اس کو نہیں پتا اپنے ہوش میں  
 ہر طرف ہر طرف درویش میں ہو  
 جیل سے رکھ دینے میں نہیں ہو  
 جو کچھ جو کچھ بلبل میں یوں ہو جائیں  
 ہو گئے ہوئے کھلم کھلا کے کان میں

کھلم کھلم غنیمت ہو اسے حق نہیں ہو  
 غنیمت سے جو کچھ کھلم کھلم ہو  
 کھلم کھلم کھلم کھلم کھلم ہو  
 غلام ہو جس کے لئے حق نہیں ہو  
 اس کے لئے دل میں درویش گزریں اس  
 ہو گئے ہوئے کھلم کھلم کھلم کھلم

ایک لکھ شوق کا پتہ نہیں ہو  
 ناز کریں اپنے ہوش میں ہو  
 شوق سے ہوش کھلم کھلم ہو  
 ہر طرف ہر طرف کھلم کھلم ہو  
 ہوش و لا کھلم کھلم کھلم ہو  
 حجب میں شوق کھلم کھلم ہو

شوق میں کھلم کھلم کھلم کھلم ہو  
 شوق کھلم کھلم کھلم کھلم ہو  
 ایک لکھ کھلم کھلم کھلم ہو  
 شوق کھلم کھلم کھلم کھلم ہو  
 ہوش و لا کھلم کھلم کھلم ہو  
 ہوش و لا کھلم کھلم کھلم ہو



100

فصل اول در بیان احوال

مجلس

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

وہابیہ

وہابیہ کی طرف سے

بسم الله الرحمن الرحيم

25

۲۶

[illegible]

والله اعلم بالصواب

سیدنا ابوبکر

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

2

100

الحمد لله رب العالمين

[illegible]

مجلس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

امام بن محمد

100

٢٦

جنتی بی بی

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 84

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

١٠٠

میں نے اس کو دیکھا ہے

جملہ کے تحت

Dr. J. S. S. S.

۱۲۸۰

١٠٠

מחזור השלישי

مفتی محمد رفیع

۱۰۰

19

۵۲۱

موتی میں اور پھیریں سب سے زین فخر  
اطلا دے بادہ کش تھے میں تلخ شکر  
عصمت کا جام پینے سے یہ تھوڑا  
وہ بی ملاں آتش کے قتل گھر  
یہ کھسکتا ہر پاسہ پائے ہوئے  
بہار طراوت اور گلہاں گلہاں

۵۲۲

شکستہ چوہن میں پڑا غم و غم  
رو بایں اور ساتھ ہی اداسی  
تیرا کب سے تم میں کس دل کے دوس  
فلک شعلے کا جام پینے سے  
بجلا ہوا ہر پاسہ پائے ہوئے  
یہ بی بی نے دیا الہامی پیر

۵۲۳

مقلد البیت پر کو رو تا ہوں  
سردیافض حضرت پر کو رو تا ہوں  
نخل مراد پائے مضطر کو رو تا ہوں  
ششہ شہزاد پائے مضطر کو رو تا ہوں  
یہ بی بی نے دیا الہامی پیر

۵۲۴

مذکورہ زاد رخ و الم کی  
فصل سے دور و غبار کی  
سدا خفا پر اب توں کا بھر کی  
وہایت کا نقش ہر کجی کی  
اسلام کا سر جو ہر وہ ہو گیا  
مگر کجی کے پائے الہامی پیر

۵۲۵

ایکوں کی کسے پھر جس درد بھر گیا  
آنسو کا وہ شوق ہے پر وہ افسانہ  
جہان کی سب سے بڑا افسانہ  
لالہ بہر سب سے بڑا افسانہ  
انعام جو کجی کے پائے الہامی پیر  
مخبر کجی کے پائے الہامی پیر

۱۶

ابو کثاده چار بر سر همه چوب بند  
تیر غلامان کوفی کردش فلان  
جلان بخش بر سر کجی بر سر کجی  
یوسف زنده آید آید از قتل کجی

۱۷

ببیند فیکل کلمه بر بی کلمات  
دیو کجای است حق کی بداند  
فانی بر سر کجی کجی کجی  
کلمه کجی کجی کجی کجی

۱۸

بگویند کجی کجی کجی کجی  
روشن کجی کجی کجی کجی  
را از کجی کجی کجی کجی  
و در کجی کجی کجی کجی

۱۹

ببیند کجی کجی کجی کجی  
ببیند کجی کجی کجی کجی  
ببیند کجی کجی کجی کجی  
ببیند کجی کجی کجی کجی

۲۰

ببیند کجی کجی کجی کجی  
ببیند کجی کجی کجی کجی  
ببیند کجی کجی کجی کجی  
ببیند کجی کجی کجی کجی





جگر کی آواز سن کر  
 دیکھا کہ ترشہ ترشہ  
 جگر کی آواز سن کر  
 دیکھا کہ ترشہ ترشہ  
 جگر کی آواز سن کر  
 دیکھا کہ ترشہ ترشہ

جینے کی سیریں  
 یاد آتی ہیں  
 جینے کی سیریں  
 یاد آتی ہیں  
 جینے کی سیریں  
 یاد آتی ہیں

برقعہ افروز ہر عورت کے  
 تیار ہیں وہ حق کی عورت کے  
 بچوں پر بیٹھ کر عورت کے واسطے  
 بے فائدہ ہے اور بچوں کے واسطے

وہ صحت مند ہیں  
 وہ مر رہے ہیں  
 وہ صحت مند ہیں  
 وہ مر رہے ہیں  
 وہ صحت مند ہیں  
 وہ مر رہے ہیں

جگر کی آواز سن کر  
 دیکھا کہ ترشہ ترشہ  
 جگر کی آواز سن کر  
 دیکھا کہ ترشہ ترشہ  
 جگر کی آواز سن کر  
 دیکھا کہ ترشہ ترشہ

تبریز اور تبریز  
 کل کل اور تبریز  
 فاق کریم و تبریز  
 شادمانی و تبریز  
 جابر و تبریز  
 محسن و تبریز

دکتر و تبریز  
 دکتر و تبریز  
 دکتر و تبریز  
 دکتر و تبریز  
 دکتر و تبریز  
 دکتر و تبریز

دکتر و تبریز  
 دکتر و تبریز  
 دکتر و تبریز  
 دکتر و تبریز  
 دکتر و تبریز  
 دکتر و تبریز

دکتر و تبریز  
 دکتر و تبریز  
 دکتر و تبریز  
 دکتر و تبریز  
 دکتر و تبریز  
 دکتر و تبریز

دکتر و تبریز  
 دکتر و تبریز  
 دکتر و تبریز  
 دکتر و تبریز  
 دکتر و تبریز  
 دکتر و تبریز

وہ نہ سہل نہ دشوار

میں نے اپنے لئے نہ سہل نہ دشوار  
میں نے اپنے لئے نہ سہل نہ دشوار  
میں نے اپنے لئے نہ سہل نہ دشوار  
میں نے اپنے لئے نہ سہل نہ دشوار  
میں نے اپنے لئے نہ سہل نہ دشوار  
میں نے اپنے لئے نہ سہل نہ دشوار  
میں نے اپنے لئے نہ سہل نہ دشوار  
میں نے اپنے لئے نہ سہل نہ دشوار

کفار کی زبان کو کلام اکسیر

کفار کی زبان کو کلام اکسیر  
کفار کی زبان کو کلام اکسیر  
کفار کی زبان کو کلام اکسیر  
کفار کی زبان کو کلام اکسیر  
کفار کی زبان کو کلام اکسیر  
کفار کی زبان کو کلام اکسیر  
کفار کی زبان کو کلام اکسیر  
کفار کی زبان کو کلام اکسیر

پیشکش کر کے بے حد جادہ و فتنہ

پیشکش کر کے بے حد جادہ و فتنہ  
پیشکش کر کے بے حد جادہ و فتنہ  
پیشکش کر کے بے حد جادہ و فتنہ  
پیشکش کر کے بے حد جادہ و فتنہ  
پیشکش کر کے بے حد جادہ و فتنہ  
پیشکش کر کے بے حد جادہ و فتنہ  
پیشکش کر کے بے حد جادہ و فتنہ  
پیشکش کر کے بے حد جادہ و فتنہ

اگر اس میں کچھ نہ ہو تو اس میں کچھ

اگر اس میں کچھ نہ ہو تو اس میں کچھ  
اگر اس میں کچھ نہ ہو تو اس میں کچھ  
اگر اس میں کچھ نہ ہو تو اس میں کچھ  
اگر اس میں کچھ نہ ہو تو اس میں کچھ  
اگر اس میں کچھ نہ ہو تو اس میں کچھ  
اگر اس میں کچھ نہ ہو تو اس میں کچھ  
اگر اس میں کچھ نہ ہو تو اس میں کچھ  
اگر اس میں کچھ نہ ہو تو اس میں کچھ

وہ نہ سہل نہ دشوار

وہ نہ سہل نہ دشوار  
وہ نہ سہل نہ دشوار  
وہ نہ سہل نہ دشوار  
وہ نہ سہل نہ دشوار  
وہ نہ سہل نہ دشوار  
وہ نہ سہل نہ دشوار  
وہ نہ سہل نہ دشوار  
وہ نہ سہل نہ دشوار



Pg 5

۵۵  
 می کند بی تو نشویم بی تو نمی شود  
 آب بی یونس که شد از شکم ماهی  
 گوشت بی ماهی و آب و گوشت از ماهی  
 که شد سر ماهی و آب و سر ماهی  
 بدست آب و سر ماهی بدست ماهی  
 سر ماهی و آب و سر ماهی و آب

92

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

Pa

انہوں نے بہت کچھ لکھا ہے  
میں نے بھی لکھا ہے کہ میں نے  
بہت کچھ لکھا ہے کہ میں نے  
بہت کچھ لکھا ہے کہ میں نے  
بہت کچھ لکھا ہے کہ میں نے

22

۱۰۰  
 ان شاء اللہ تعالیٰ  
 بنی ہو گی ساری چیزیں  
 نہ صرف کھانا بلکہ ساری چیزیں  
 نہ صرف کھانا بلکہ ساری چیزیں  
 نہ صرف کھانا بلکہ ساری چیزیں  
 نہ صرف کھانا بلکہ ساری چیزیں

29.

[illegible]

۱۵۵

بنا بر سر بوی گل از دست قیاس  
مهر مست که در بر خیزد از دست قیاس  
چو غم از دست قیاس قیاس  
ساد است چو غم از دست قیاس  
بخت چو غم از دست قیاس  
آلودگی مست چو غم از دست قیاس

۱۵۶

حسن کوثر علی کی حکومت قیاس  
بیت جبین و دل از دست قیاس  
قوت غم از دست قیاس  
ز گیسو سبب محراب از دست قیاس  
شاد است از دست قیاس  
اللا و غم از دست قیاس

۱۵۷

این زیاده از دست قیاس  
که کی حکمت از دست قیاس  
مهر مست که در بر خیزد از دست قیاس  
قوت غم از دست قیاس  
ز گیسو سبب محراب از دست قیاس  
شاد است از دست قیاس

۱۵۸

کوثر علی کی حکومت قیاس  
بیت جبین و دل از دست قیاس  
قوت غم از دست قیاس  
ز گیسو سبب محراب از دست قیاس  
شاد است از دست قیاس  
اللا و غم از دست قیاس

۱۵۹

بخت چو غم از دست قیاس  
مهر مست که در بر خیزد از دست قیاس  
چو غم از دست قیاس  
ساد است چو غم از دست قیاس  
بخت چو غم از دست قیاس  
آلودگی مست چو غم از دست قیاس



### فصل تالیف تاریخ

مصنف جناب سید خاں شاکر حضرت خیر خواہ دہلی  
 ضیاء اہل حق صورت بدیع زکریا دہلی گلستان خیر خواہ کا آب ہے  
 ریاض اہل حق میں ہے تاریخ نگہی یہ کتب بہ نظم طبع اول ہے  
 ۱۹۵۶

دیگر

مصنف جناب سید خادم حسین صاحب عتبات ابوالصاحب صاحب شاکر حضرت  
 چھب گیارہ کلام پاکیزہ جس سے قاتل ہوا کمال حضرت  
 بہر تاریخ ضبط فکر ہے کیا لکھ و کتبناں ہے مثال حضرت  
 ۱۹۵۶

دیگر

مصنف سید شاہ حسین صاحب بہریرا درزادہ و شاکر حضرت خیر  
 طالبان کمال کہتے ہیں بدیع زکریا کے مرتبے ہیں جو مکتب  
 میں نے تاریخ طبع لکھی شہسوار کیا ریاض خیر ہے مطبوعہ  
 ۱۹۵۶

دیگر

مصنف مرزا محمد حیدر صاحب حیدر خواہر زادہ و خیر خواہ شاکر حضرت خیر  
 نور کی روشن ہیں جو وہ مشعلین بدیع زکریا کی ضیاء ہے یہ نظم  
 میں نے لے حیدر نگہی تاریخ طبع شمع مجید ہے گلستاں خیر  
 ۱۹۵۶

دیگر

مصنف سید ذاکر حسین صاحب ذاکر شاکر حضرت خیر  
 جب کلام خیر طبع ہوا کہہ لکھی کتب کا مجموعہ ہے نظم  
 میں نے لے ذاکر نگہا یہ طبع کمال کہہ دہلی بقرۃ العین ہے نظم  
 ۱۹۵۶

دیگر

مصنف جناب قاری حسین صاحب جیر عالم جفا دہلی شاکر حضرت خیر  
 مرتبے جو نظم فرمائے مرے استاد نے ہیں وہ مشکات و مشکات ہے نظم  
 کر رقم لے عاجز معجز قلم رنگیں بیاں بہر تاریخ طباعت (احاطہ) ابوالصاحب خیر  
 ۱۹۵۶

دیگر



قطبہ تاریخ مصنفہ جناب مولانا محمد شفیع صاحب

مدرسہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند میں تصنیف فرمایا گیا ہے۔  
لکھنؤ میں مولانا محمد شفیع صاحب کی تصنیف ہے۔  
۱۹۵۶ء

مدرسہ جناب مولانا شاہ حسین صاحب کی تصنیف ہے۔  
۱۹۵۶ء

مدرسہ جناب مولانا شاہ حسین صاحب کی تصنیف ہے۔  
۱۹۵۶ء

مدرسہ جناب مولانا شاہ حسین صاحب کی تصنیف ہے۔  
۱۹۵۶ء

مدرسہ جناب مولانا شاہ حسین صاحب کی تصنیف ہے۔  
۱۹۵۶ء

مدرسہ جناب مولانا شاہ حسین صاحب کی تصنیف ہے۔  
۱۹۵۶ء

مدرسہ جناب مولانا شاہ حسین صاحب کی تصنیف ہے۔  
۱۹۵۶ء

مدرسہ جناب مولانا شاہ حسین صاحب کی تصنیف ہے۔  
۱۹۵۶ء

Title - Beeds - E-kamil Ism Taseekhi Gulistan-  
E - Khebees (Part-2)

Creator - Sayyed Saif-e-Azam Hussain Riqui Khebees  
Lucknow

Publisher - Nigami Press (Lucknow).

Date - 1957.

Pages - 169

Subjects - Urdu Shajasi - Masasi.

| 5412        | DUE DATE | A91581 |
|-------------|----------|--------|
| OCT 11 1979 | MAST     |        |

|         |     |         |     |
|---------|-----|---------|-----|
| خ ۱۲ بک |     | ۸۹۱۵۴۳۱ |     |
|         |     |         |     |
| ۳۸۰۴۹   |     |         |     |
|         |     |         |     |
| DATE    | NO. | DATE    | NO. |
|         |     |         |     |

S. Ziaul Hasan  
 Bindery M. A. Library  
 A. M. U., Aligarh.  
 Dated.....